07 TO 13 APRIL, 2025
۷تا ۱۳ اپریل ۲۰۲۵☆☆☆

صارفین سے سرکار تک
چیف ایڈیٹر: شیخ راشد عالم

کنزیومر واچ

ایڈیٹر: نشید آفاقی

CONSUMER WATCH PAKISTAN

Government of Pakistan office of the Press Registrar Islamabad Registration No.2793

عالمی تجارتی جنگ میں تیزی، ٹرمپ نے ہلچل مچادی
چین کا امریکا پر جوابی وار

SBCA
پھر خبروں میں

کراچی کے تباہ حال انفرا اسٹرکچر پر ایک اور کاری ضرب

بیپ ایپ کو استعمال کرنے کی تیاری مکمل

اسلام آباد (کنزیومرواچ نیوز) نیشنل انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ (این آئی ٹی بی) نے سرکاری ملازمین کی محفوظ کمیونیکیشن کے لیے بیپ ایپ کو استعمال کرنے کی تیاری مکمل کرلی۔ بیپ ایپ سرکاری ملازمین واٹس ایپ کے متبادل کے طور پر استعمال کرسکیں گے، سائبر سیکورٹی اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کی جانب سے ایپ میں خامیوں کی کلیئرنس کی جارہی ہے۔ بیپ ایپ کا ڈیٹا سینٹر نیشنل ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن (این ٹی سی) میں بنایا گیا ہے۔ وزارت آئی ٹی کے ذیلی ادارے نیشنل انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ نے بیپ ایپ کی ٹیسٹنگ مکمل کرلی ہے، بیپ ایپ کی مختلف مراحل میں کلیئرنس جاری ہے، سائبر سیکیورٹی اور دیگر سیکیورٹی ایجنسیوں کی جانب سے ایپ میں خامیوں کی کلیئرنس مکمل ہونے کے بعد وفاقی ملازمین بیپ ایپ استعمال کرسکیں گے۔ ایپ کی ٹیکنالوجی، انکرپشن پروٹوکولز، ہوسٹنگ کی صلاحیت کی کلیئرنس جاری ہے، ٹیسٹنگ کے دوران ایپ کے فیچرز میں کچھ تبدیلیاں کی گئی ہیں، ایپ کی صلاحیت کے حوالے سے پانچ ملین کپیسٹی کی ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے۔ بیپ ایپلیکیشن کی ہوسٹنگ این ٹی سی سرورز پر کی گئی ہے، بیپ ایپ لوکل ہوگی اور تمام ڈیٹا پاکستان میں ہوگا، کمیونیکیشن کے لیے واٹس ایپ طرز میسجنگ پروٹول کو استعمال کیا گیا، بیپ ایپ محض سرکاری ملازمین استعمال کرسکیں گے۔

سام سنگ نے سیریز ''اے'' کا بجٹ فون متعارف کرادیا

سیول (کنزیومرواچ نیوز) اسمارٹ فون بنانے والی جنوبی کوریا کی کمپنی سام سنگ نے اپنی معروف سیریز 'اے' کا بجٹ فون متعارف کرادیا۔ سام سنگ نے گلیکسی اے 26 کو تین بیک جب کہ ایک فرنٹ کیمرا کے ساتھ پیش کیا ہے جب کہ کمپنی کا دعویٰ ہے کہ فون کی کیمرا ٹیکنالوجی اپگریڈ کردی گئی۔ گلیکسی اے 26 کو 8 جی بی ریم جب کہ 128 اور 256 جی بی میموری کے دو مختلف ماڈیولز میں پیش کیا گیا ہے۔ فون کو 7-6 انچ اسکرین جب کہ 5 ہزار ایم اے ایچ بیٹری اور 25 واٹ کے فاسٹ چارجر کے ساتھ متعارف کرایا گیا ہے۔ سام سنگ گلیکسی اے 26 کے بیک پر تین کیمرا دیے گئے ہیں، جس میں سے مین کیمرا 50، دوسرا 8 اور تیسرا 2 میگا پکسل کا ہے۔ فون کے فرنٹ پر 8 میگا پکسل کا سیلفی کیمرا دیا گیا ہے جب کہ فون میں فنگر پرنٹ سینسر سمیت دیگر سیکیورٹی فیچرز بھی دیے گئے ہیں۔ مختلف رنگوں میں پیش کردہ فون میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) فیچرز کو بھی شامل کیا گیا ہے جب کہ فون کو اینڈرائیڈ 15 کے آپریٹنگ سسٹم میں پیش کیا گیا ہے۔ فون کو فوری طور پر چند ممالک میں فروخت کے لیے پیش کیا گیا ہے، تاہم اسے بعض ممالک میں پہلے ہی پیش کردیا گیا تھا جب کہ دیگر میں جلد پیش کردیا جائے گا۔ فون کے 8 / 128 جی بی ماڈیول کی قیمت 80 ہزار روپے جب کہ 8 / 256 ماڈیول کی قیمت 92 ہزار روپے تک رکھی گئی ہے۔ فون کو قیمت کے حوالے سے قدرے مہنگا قرار دیا جارہا ہے، تاہم کمپنی کا دعویٰ ہے کہ فون کی قیمت مناسب رکھی گئی ہے اور کمپنی اسے بجٹ فون قرار دے رہی ہے۔

واٹس ایپ، میوزک شیئر کرنے کے فیچر کی آزمائش

لندن (کنزیومرواچ نیوز) انسٹنٹ میسیجنگ ایپلی کیشن واٹس ایپ کی جانب سے میوزک اسٹریمنگ ویب سائٹ 'اسپاٹی فائے' سے براہ راست میوزک شیئر کرنے کے فیچر پر آزمائش کی جارہی ہے۔ واٹس ایپ اپڈیٹ پر نظر رکھنے والی ویب سائٹ کے مطابق جلد ہی صارفین کو اسپاٹی فائے سے براہ راست میوزک شیئر کرنے کے فیچر تک رسائی دی جائے گی۔ فیچر کے تحت صارفین اسپاٹی فائے سے اپنے کسی بھی پسندیدہ گانے کی آڈیو کو واٹس ایپ اسٹیٹس یا اسٹوری پر شیئر کرسکیں گے۔ فیچر کے تحت صارفین کو اسپاٹی فائے پر شیئرنگ کے آپشن میں براہ راست واٹس ایپ کا آپشن بھی نظر آئے گا۔ اسپاٹی فائے سے براہ راست میوزک شیئر کرنے پر واٹس ایپ اسٹوری میں اسپاٹی فائی کی ویب سائٹ کا لنک میوزک کی صورت میں شیئر ہوجائے گا۔ مذکورہ فیچر بالکل ایسے ہی کام کرے گا، جیسے کسی بھی فیس بک اور انسٹاگرام پوسٹ کو واٹس ایپ اسٹوری میں شیئر کیا جاتا ہے، تاہم اسپاٹی فائے میوزک شیئر کرتے وقت گانے کی اسکرین بھی نظر آئے گی۔ ابھی مذکورہ فیچر پر آزمائش کی جارہی ہے، جلد ہی اس کی آزمائش کو بڑھا کر مزید صارفین کو بھی اس تک رسائی دی جائے گی، جس کے بعد اسے آئندہ چند ماہ میں پیش کیے جانے کا امکان ہے۔

گوگل سرچ میں نئی اپ ڈیٹ کا اعلان

واشنگٹن (کنزیومرواچ نیوز) گوگل نے حال ہی میں گوگل سرچ میں ایک نئی اپ ڈیٹ کا اعلان کیا ہے جس سے صارفین کے لیے اپنی ذاتی معلومات کو حذف کردینا کافی آسان ہوگیا ہے۔ یہ اقدام اس وقت سامنے آیا ہے جب عالمی سطح پر رازداری کے خدشات بڑھ رہے ہیں، اور لوگ تیزی سے اپنی آن لائن ذاتی معلومات جیسے کہ فون نمبرز، پتے اور ای میلز پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ اس سے قبل یہ فیچر گوگل کی سیٹنگز میں مخفی تھا جس کی وجہ سے بہت سے صارفین کو یہ فیچر تلاش کرنا اور استعمال کرنا مشکل تھا۔ اب گوگل نے اس عمل کو ایک ٹیوٹوریل ویڈیو میں پیش کیا ہے جس سے صارفین براہ راست گوگل سرچ سے اپنی معلومات حذف کرنے کی درخواست کرسکتے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ایک حالیہ پوسٹ میں گوگل نے ایک ٹیوٹوریل ویڈیو شیئر کی جس میں بتایا گیا ہے کہ صارفین اس نئے فیچر کو کس طرح استعمال کرسکتے ہیں۔

ہواوے تین لاکھ پاکستانی نوجوانوں کو آئی ٹی کی تربیت دے گی

اسلام آباد (کنزیومرواچ نیوز) وزیراعظم شہباز شریف سے ہواوے کے 5 رکنی وفد نے ملاقات کی، ہواوے کے زیر اہتمام 3 لاکھ پاکستانی نوجوانوں کو آئی ٹی کے شعبے میں تربیت کی فراہمی کے حوالے سے پیشرفت پر بریفنگ دی گئی۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستانی نوجوانوں کو آئی ٹی کی فنی تربیت کی فراہمی اولین ترجیح ہے، ہواوے کے ساتھ ٹھوس اور طویل مدتی شراکت چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہواوے کے تربیتی پروگرام سے آئی ٹی برآمدات میں اضافہ ہوگا، نوجوانوں کو روزگار کے مواقع حاصل کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ تین لاکھ نوجوانوں میں سے دو لاکھ چالیس ہزار کو بنیادی نوعیت جبکہ ساٹھ ہزار نوجوانوں کو ہائی ٹیک تربیت فراہم کی جائے گی۔ وزیراعظم کو بتایا گیا کہ اس سال کے اختتام تک تمام 3 لاکھ نوجوانوں کی تربیت مکمل ہوجائے گی، تربیتی پروگرامز کی تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن کروائی جائے گی۔

مصنوعی ذہانت اتنی ہر فن مولا نہیں جتنی سمجھ لی گئی

لاہور (کنزیومرواچ نیوز) ثابت ہوا کہ مصنوعی ذہانت اتنی ہر فن مولا نہیں جتنی سمجھ لی گئی، جناب چیٹ جی پی ٹی نے ناروے کے ایک معزز شہری اروی ہوفمین کو اپنے ہی دو لڑکوں کا قاتل ٹھہرادیا۔ ہوا یہ کہ جب ہوفمین نے اے آئی پروگرام سے اپنے متعلق سوال کیا تو جواب آیا کہ اس آدمی نے دسمبر 2020ء میں شہرت پائی جب اپنے 7 اور 10 سالہ بیٹوں کو ماردیا، قتل نے ناروژی قوم کو ہلا ڈالا، اب وہ 21 سال کی سزا کاٹ رہا ہے۔ جھوٹے جواب نے ہوفمین کو خوفزدہ و پریشان کردیا کہ آس سمیت لڑکوں و محلے کے نام و عمریں درست تھیں، اس نے متعلقہ ناروژی سرکاری ادارے کو درخواست دی ہے کہ شہرت داغدار کرنے اور ذہنی اذیت پہنچانے پر چیٹ جی پی ٹی کی کمپنی اوپن آئی کیخلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا جائے۔

مجلس ادارت:

● چیف ایڈیٹر: شیخ راشد عالم ● ایگزیکٹوایڈیٹر: ڈاکٹر ہما بخاری ● ایڈیٹر: نشید آفاقی
● شریعہ ایڈوائزر: مفتی عبداللہ صدیقی ● لیگل ایڈوائزر: ندیم شیخ ایڈووکیٹ
● ایم ڈی سیلز اینڈ مارکیٹنگ: ظفر حسین ● ڈائریکٹر بزنس ڈیولپمنٹ: ثوبیہ شاکر علی
● پریس منیجر: شکیل احمد خان

● رپورٹنگ ٹیم: احمد حسین انصاری، نصیر الدین، جاوید احمد
محمد دانش، ارباب حسین، حسنین احمد

دفتر کا پتہ: H41، پی سی ایچ ایس، بلاک 2، کراچی
فون نمبر: 021-34528802-3

07 TO 13 APRIL, 2025 ۷تا۱۳ اپریل ۲۰۲۵

صارفین سے سرکار تک

چیف ایڈیٹر: شیخ راشد عالم

کنزیومرواچ

CONSUMER WATCH PAKISTAN

https://www.facebook.com/ConsumerWatchKarachi/

فرمان الٰہی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے
اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کردیا اور معلوم کرلیا کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب رہیں گے۔ اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے

سورۃ الانفال 08، آیت نمبر: 66

مجھے ہے حکم اذاں..................!

کنزیومرواچ کا تازہ شمارہ آپ کی خدمت میں حاضر ہے گزشتہ شمارے کی پسندیدگی کے لئے آپ سب کے مشکور ہیں اس ہفتے کی سب سے اہم خبر بجلی کی قیمتوں میں کمی سے متعلق ہے۔ وزیراعظم کے اعلان کے بعد حکومت نے پروٹیکٹیڈ صارفین کیلئے نرخ 14 روپے 67 پیسے سے کم کرکے 8 روپے 52 پیسے فی یونٹ مقرر کردیے ہیں جبکہ 101 سے 200 پروٹیکٹڈ یونٹ کے نرخ 17 روپے 65 پیسے سے کم کرکے 11 روپے 51 پیسے یونٹ مقرر کیے گئے ہیں۔ 300 یونٹ تک نان پروٹیکٹڈ صارفین کیلئے بجلی 7 روپے 24 پیسے فی یونٹ سستی کی گئی ہے، ان صارفین کے لیے نرخ 41 روپے 26 پیسے سیکم کرکے 34 روپے 3 پیسے فی یونٹ مقرر کردیے گئے ہیں۔ نان پروٹیکٹڈ 300 یونٹ سے زائد یونٹ والے صارفین کے لے نرخ 55 روپے 70 پیسے سیکم ہوکر 48 روپے 46 پیسے ہوگئے ہیں جبکہ 50 یونٹ تک لائف لائن صارفین کے بجلی نرخ فی یونٹ 4 روپے 78 پیسے برقرار ہیں، اسی طرح 51 سے 100 یونٹ والےلائف لائن صارفین کیلئے فی یونٹ قیمت 9 روپے 37 پیسے برقرار ہے۔ حکومت نے پاکستانی مصنوعات پر 29 فیصد امریکی ٹیرف عائد ہونے کے معاملے پر مؤثر حکمت عملی تیار کرلی۔ دوسری اہم ترین خبر امریکی ٹیرف سے متعلق ہے اس حوالے سے وزیراعظم شہباز شریف نے 2 اعلیٰ سطح کی ٹیمیں بنادیں اور ان کی ہدایت پر اسٹیئرنگ کمیٹی اور ورکنگ گروپ قائم کردیا گیا۔ دونوں ٹیمیں امریکا کے ساتھ اضافی ٹیرف کے معاملے پر مذاکرات کریں گی۔ وزیرخزانہ محمد اورنگزیب 12 رکنی اسٹیئرنگ کمیٹی کے کنوینر جبکہ سیکرٹری تجارت جواد پال کو ورکنگ گروپ کا کنوینر مقرر کیا گیا ہے۔ اسٹیئرنگ کمیٹی ٹیرف کے معاملے پر قائم ورکنگ گروپ کی نگرانی کرے گی۔ 19 رکنی ورکنگ گروپ میں متعلقہ سیکرٹریز، کاروباری شخصیات بھی شامل ہیں۔ کمیٹی ممبران میں وفاقی وزرا، وزیراعظم کے معاون خصوصی، چیئرمین ایف بی آر، سیکرٹری خارجہ، امریکا میں سفیر، ڈبلیوٹی او میں نمائندے، ڈاکٹر اعجاز نبی منسٹر ٹریڈ اینڈ انویسٹمنٹ واشنگٹن اور سیکرٹری تجارت بھی کمیٹی میں شامل ہیں۔ وزیراعظم کو امریکی ٹیرف کے معاملے پر پیشرفت سے آگاہ رکھا جائے گا۔ اسٹیئرنگ کمیٹی کے ٹرم آف ریفرنس بھی جاری کردیے گئے، ورکنگ گروپ امریکی ٹیرف کا تجزیہ کرکے سفارشات مرتب کرے گا، امریکی اضافی ٹیرف سے پاکستانی مصنوعات پر ممکنہ اثرات کا جائزہ لیا جائے گا اور ورکنگ گروپ بدلتے عالمی تجارتی حالات میں دستیاب مواقع کا بھی تجزیہ کرے گا۔ خیال رہے کہ گزشتہ دنوں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دنیا کے مختلف ممالک پر جوابی ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کیا۔ یورپی یونین پر 20 فیصد، چین پر 34 فیصد اور جاپان پر 24 فیصد ٹیرف، بھارت پر 26 فیصد اسرائیل پر 17 فیصد اور برطانیہ پر 10 فیصد ٹیرف عائد ہوگا۔

خیراندیش
شیخ راشد عالم
چیف ایڈیٹر کنزیومرواچ

Top Stories ٹاپ اسٹوریز

عالمی تجارتی جنگ میں تیزی ٹرمپ نے ہلچل مچادی

PAGE 04

ٹیکنالوجی کو مساوات کا ذریعہ بنانا چاہیے، وفاقی وزیرخزانہ

PAGE 08

SBCA: کراچی کے تباہ حال انفرااسٹرکچر پر ایک اور کاری ضرب

PAGE 06

عید کی خوشیاں اور رسومات کنیکٹیکٹ امریکہ کا منفرد رنگ

PAGE 09

2.3 ملین بینک کارڈز عالمی سطح پر ڈارک ویب پر لیک ہوگئے

PAGE 07

امریکا چین کی مصنوعی ذہانت کی ترقی سے خوفزدہ

PAGE 10

چیف ایڈیٹر و پبلشر شیخ راشد عالم نے فیئر پرنٹنگ پریس راجہ کوثر بلڈنگ، برنس روڈ سے چھپوا کر H-41، پی سی ایچ ایس، بلاک 2 کراچی سے شائع کیا

عالمی تجارتی جنگ میں تیزی، ٹرمپ نے ہلچل مچادی

امریکا کو برآمد کی جانے والی اشیا پر 10 فیصد ٹیرف عائد کرنے کے ساتھ ساتھ درجنوں حریفوں اور اتحادیوں پر بہت زیادہ محصولات عائد

وائٹ ہاؤس کے روز گارڈن کے پرسکون پس منظر میں اعلان کردہ بھاری ٹیکسز پر مختلف عالمی رہنماؤں کی جانب سے شدید مذمت کی گئی

ایشیا کو یہ خبر ہضم نا ہوئی اور جاپان کا نکی شیئر انڈیکس 8 ماہ کی کم ترین سطح پر آ گیا، امریکی اور یورپی اسٹاک فیوچرز میں بھی گراوٹ دیکھی گئی

چینی حکومت نے امریکا پر زور دیا ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے تازہ ترین محصولات کو منسوخ کرے چین نے جوابی اقدامات کا عزم دہرایا

کنزیومر واچ ڈیسک

صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے امریکا کو برآمد کی جانے والی زیادہ تر اشیا پر 10 فیصد ٹیرف عائد کرنے کے ساتھ ساتھ درجنوں حریفوں اور اتحادیوں پر بھی بہت زیادہ محصولات عائد کرنے کے اقدام نے عالمی تجارتی جنگ کو تیز کر دیا، جس سے افراط زر میں اضافے اور ترقی رکنے کا خطرہ ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق وائٹ ہاؤس کے روز گارڈن کے پرسکون پس منظر میں اعلان کردہ بھاری ٹیکسز نے فوری طور پر عالمی مارکیٹوں میں ہلچل مچا دی اور دیگر رہنماؤں کی جانب سے اس کی مذمت کی گئی، جوکہ اب دہائیوں سے جاری تجارتی لبرلائزیشن کے خاتمے کا سامنا کر رہے ہیں جس نے عالمی نظام کو تشکیل دیا ہے۔ ایشیا کو یہ خبر ہضم نا ہوئی اور جاپان کا نکی شیئر انڈیکس 8 ماہ کی کم ترین سطح پر آ گیا، امریکی اور یورپی اسٹاک فیوچرز میں بھی گراوٹ دیکھی گئی، کیونکہ سرمایہ کاروں کا رجحان بانڈز اور سونے کی جانب تھا۔ بظاہر امریکی خزانہ کے سربراہ اسکاٹ بیسنٹ کے انتباہ پر کوئی توجہ نہیں دی کہ اس طرح کے اقدامات کشیدگی میں اضافے کا باعث بنیں گے۔ چین (جو دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت ہے) کو اب ٹرمپ کے پہلے سے عائد 20 فیصد سے زیادہ 34 فیصد نئے ٹیرف کا سامنا ہے، چینی حکومت نے امریکا پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر اپنے تازہ ترین محصولات کو منسوخ کرے اور جوابی اقدامات کا عزم دہرایا۔ یو ایس ٹریژری کے سربراہ اسکاٹ بیسنٹ نے 'سی این این' سے گفتگو میں دوسری قوموں پر زور دیا کہ وہ جوابی کارروائی نہ کریں، ایسی حرکتوں سے دور رہیں، جن سے سائیکلوں سے لے کر شراب تک ہر چیز صارفین کے لیے ڈرامائی طور پر مہنگی ہو جائے، اگر آپ جوابی کارروائی کرتے ہیں تو ہم بھی اسی شرح سے ٹیکس مزید بڑھائیں گے۔ اسکاٹ بیسنٹ نے کہا کہ ہم تجارت میں خسارے والا ملک ہیں، جب کہ دیگر ممالک سرپلس پوزیشن پر ہیں، اس لیے ان کی جانب سے جوابی اقدامات غیر دانشمدانہ ہوں گے۔ جاپان اور یورپی یونین جیسے قریبی اتحادیوں کو بالترتیب 24 فیصد اور 20 فیصد ٹیرف کی شرحوں کا سامنا کرنا پڑا، ہیں 10 فیصد ٹیرف 5 اپریل سے نافذ العمل ہوں گے، اور زائد دوطرفہ نرخ 9 اپریل سے نافذ العمل ہوں گے۔ ٹوکیو نے کہا کہ وہ 'انتہائی افسوس ناک' ڈیوٹیز کا جواب دینے کے لیے تمام آپشنز ترک کر رہا ہے۔ بنیادی 10 فیصد ٹیرف 5 اپریل سے نافذ ہوں گے اور 9 اپریل کو زائد نرخ کے حامل ٹیرف فعال ہو جائیں گے۔ فچ ریٹنگز میں امریکی تحقیق کے سربراہ کے مطابق، مؤثر امریکی درآمدی ٹیکس کی شرح 2024 میں صرف 2.5 فیصد سے بڑھ کر ٹرمپ کے دور میں 22 فیصد ہو گئی ہے۔ اولو سونولا نے کہا کہ یہ شرح آخری بار 1910 کے آس پاس دیکھی گئی تھی، یہ نا صرف امریکی معیشت بلکہ عالمی معیشت کے لیے ایک گیم چینجر ہے، بہت سے ممالک ممکنہ طور پر کساد بازاری کا شکار ہوں گے، اگر یہ ٹیرف کی شرح طویل مدت تک برقرار رہتی ہے تو آپ زیادہ تر پیش گوئیوں کو باہر پھینک سکتے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ ان کے ٹیرف باہمی محصولات، امریکی اشیا پر عائد ڈیوٹیوں اور دیگر نان ٹیرف رکاوٹوں کا جواب ہیں، انہوں نے دلیل دی کہ نئے لیویز سے گھر پر مینوفیکچرنگ کی ملازمتوں کو فروغ ملے گا۔ ٹرمپ نے کہا کہ کئی دہائیوں سے ہمارے ملک کو قریب اور دور کی قوموں نے لوٹا، لوٹا، اور لوٹ مار کی، دوست اور دشمن ایک جیسے ہیں۔ بیرونی ماہرین اقتصادیات نے خبردار کیا ہے کہ محصولات عالمی معیشت کو سست کر سکتے ہیں، کساد بازاری کا خطرہ بڑھا سکتے ہیں، اور اوسط امریکی خاندان کے لیے زندگی کے اخراجات ہزاروں ڈالر تک بڑھ سکتے ہیں۔ کینیڈا اور میکسیکو (امریکا کے دو سب سے بڑے تجارتی شراکت دار) پہلے ہی بہت سے سامان پر 25 فیصد ٹیرف کا سامنا کر رہے ہیں، اور بدھ کے اعلان سے انہیں اضافی محصولات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ یہاں تک کہ کچھ ساتھی ریپبلکنز نے بھی ٹرمپ کی جارحانہ

چین کا امریکا پر جوابی وار

چین نے امریکا کی جانب سے گزشتہ روز عائد کیے گئے تجارتی ٹیرف کے جواب میں امریکی مصنوعات پر بھاری ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ نے چینی مصنوعات کی درآمد پر مجموعی طور پر 54 فیصد ٹیرف عائد کیا تھا جس کے جواب میں چین نے امریکی مصنوعات کی درآمد پر 34 فیصد ٹیرف کا اعلان کیا ہے۔ تاہم چین کی جانب سے صرف امریکی مصنوعات پر ٹیرف ہی عائد نہیں کیا گیا بلکہ چینی وزارت تجارت نے 11 امریکی کمپنیوں کو 'غیر معتبر اداروں' کی فہرست میں بھی شامل کر دیا ہے جس سے وہ چین میں کاروبار نہیں کر سکیں گی۔ اس کے علاوہ چین نے امریکی ٹیرف کے خلاف ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (ڈبلیو ٹی او) میں مقدمہ میں بھی دائر کر دیا ہے۔

پاکستانی مصنوعات پر امریکی ٹیرف کے اثرات

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے متعدد ممالک سے امریکہ میں درآمد ہونے والی اشیا پر نئے ٹیرف) ٹیکس (کے نفاذ کا اعلان کیا ہے اور ان ممالک کی فہرست میں پاکستان کو بھی شامل کرتے ہوئے اس کی امریکہ برآمد کی گئی مصنوعات پر 29 فیصد ٹیرف عائد کرنے کا کہا گیا ہے۔ پاکستان کے علاوہ انڈیا اور بنگلہ دیش کی امریکہ برآمد کی جانے والی مصنوعات پر نئے ٹیرف کا اعلان کیا گیا ہے جس میں انڈیا پر 26 فیصد اور بنگلہ دیش پر 37 ٹیرف عائد ہوگا۔ یہ دونوں ممالک عالمی سطح پر دو بڑی برآمدی مارکیٹوں امریکہ اور یورپی یونین میں پاکستان کا مقابلہ کرتے ہیں۔ اسی طرح امریکی صدر کی جانب سے ویتنام اور چین پر بھی بالترتیب 46 فیصد اور 34 فیصد نیا ٹیرف نافذ ہوگا۔ امریکہ کی جانب سے پاکستان پر نئے ٹیرف کا نفاذ ایک ایسے وقت میں ہوگا جب پاکستان کی معیشت کو مختلف مسائل کا شکار ہے جس میں سے ایک درآمدات میں اضافہ بھی ہے۔ پاکستان کو زیادہ درآمدات کی وجہ سے ایک بڑے تجارتی خسارے کا سامنا ہے اور اسے کم کرنے کے لیے برآمدات میں بڑے اضافے کی ضرورت ہے۔ موجودہ مالی سال کے پہلے آٹھ مہینوں میں ملک کا تجارتی خسارہ پندرہ ارب ڈالر سے زیادہ رہا جس کی وجہ ان مہینوں میں 22 ارب ڈالر کی برآمدات اور 37 ارب ڈالر کی درآمدات رہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کا جائزہ لیا جائے تو پاکستان کی برآمدات کی سب سے بڑی منڈی امریکہ ہے جہاں دنیا کے کسی دوسرے ملک کے مقابلے میں پاکستان کی سب سے بڑی برآمدات ریکارڈ کی گئی ہیں۔ نئے ٹیرف ک اعلان کے بعد اس کا پاکستان سے امریکہ برآمد ہونے والی مصنوعات پر ممکنہ اثرات کے بارے میں معیشت اور بیرونی تجارت کے ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کے پاکستانی مصنوعات پر منفی اثرات تو یقینی طور پر مرتب ہوں گے تاہم امریکہ کی جانب سے صرف پاکستان پر ٹیرف کا نفاذ نہیں کیا گیا ہے بلکہ دوسرے ممالک بھی اس کا شکار ہوں گے۔ تاہم پاکستان کی موجودہ کمزور معیشت کی وجہ سے ملک پر اس کا منفی اثر زیادہ محسوس ہوگا۔ واضح رہے کہ درآمدات پر ٹیرف میں کسٹم ڈیوٹی اور ریگولیٹری شامل ہوتی ہے جسے بڑھا کر کسی ملک میں باہر سے چیزیں منگوانے کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔

تجارتی پالیسی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔

صدر ٹرمپ کے اعلان کے چند گھنٹوں کے اندر، سینیٹ نے قانون سازی کی منظوری کے لیے 48 کے مقابلے میں 51 ووٹوں سے ٹرمپ کے کینیڈین ٹیرف کو ختم کرنے کے لیے ووٹ دیا، تاہم ریپبلکن کے زیر کنٹرول امریکی ایوان نمائندگان میں منظوری کا امکان نہیں ہے۔

ٹرمپ کے سرکردہ ماہر معاشیات، اسٹیفن میران نے 'فاکس بزنس' کو بتایا کہ ٹیرف طویل مدت میں امریکا کے لیے اچھی طرح سے کام کریں گے، چاہے وہ کچھ ابتدائی رکاوٹ کا باعث بنیں۔ ٹرمپ کے اقتصادی مشیروں کی کونسل کے چیئرمین میران نے فاکس نیوز نیٹ ورک کے 'کڈلو' پروگرام میں اس سوال پر کہ کیا اس ٹیرف کے نتیجے میں قلیل المدتی رکاوٹیں آنے والی ہیں؟ کہا کہ بالکل۔

ڈی منیمس کا خاتمہ

وائٹ ہاؤس کی فیکٹ شیٹ کے مطابق، باہمی محصولات کا اطلاق تانبے، ادویات، سیمی کنڈکٹر، لکڑی، سونا، توانائی اور کچھ معدنیات (جو امریکا میں دستیاب نہیں ہیں) سمیت بعض دیگر اشیا پر نہیں ہوتا۔ اپنے بیان کے بعد ٹرمپ نے چین سے 800 ڈالر یا اس سے کم قیمت کے پیکجز کو ڈیوٹی فری (جسے ڈی منیمس بھی کہا جاتا ہے) بھیجنے کے لیے استعمال ہونے والی تجارتی خامیوں کو ختم کرنے کے حکم نامے پر بھی دستخط کیے۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق یہ آرڈر چین اور ہانگ کانگ کے سامان کا احاطہ کرتا ہے اور اس کا اطلاق 2 مئی سے ہوگا، جس کا مقصد امریکا میں فینٹانل کے بہاؤ کو روکنا ہے۔ امریکا کے انسداد منشیات کے حکام کا کہنا ہے کہ چینی کیمیکل مینوفیکچررز، میکسیکو کے کارٹلز کی جانب سے مہلک منشیات کی تیاری کے لیے خریدے گئے خام مال کے سب سے بڑے سپلائرز ہیں۔ گزشتہ سال 'رائٹرز' کی تحقیقات سے پتا چلا تھا کہ کس طرح اسمگلر اکثر ان کیمیکلز کو ڈی منیمس اصول کا استحصال کرتے ہوئے امریکا کے راستے منتقل کرتے ہیں، تاہم چین نے بارہا اس الزام سے انکار کیا ہے۔

عہدیدار نے کہا کہ ٹرمپ سیمی کنڈکٹرز، دواسازی اور ممکنہ طور پر اہم معدنیات کو نشانہ بنانے والے دیگر محصولات کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ ٹرمپ کے جرمانے کی بیراج نے مالیاتی منڈیوں اور کاروباری اداروں کو ہلا کر رکھ دیا ہے، جو گزشتہ صدی کے وسط سے جاری تجارتی انتظامات پر انحصار کرتے ہیں۔

کاروں کی درآمدات پر ٹیکس کا نفاذ

پہلے دن انتظامیہ نے کہا کہ آٹو درآمدات پر ٹیرف کا ایک الگ سیٹ، جس کا ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے اعلان کیا تھا، جمعرات سے نافذ العمل ہوگا۔ ٹرمپ نے اس سے قبل اسٹیل اور ایلومینیم پر 25 فیصد ڈیوٹی عائد کی تھی اور انہیں تقریباً 150 ارب ڈالر مالیت کی ڈاؤن اسٹریم مصنوعات تک بڑھا دیا تھا۔ ٹیرف کے

خدشات نے پہلے ہی پوری دنیا میں مینوفیکچرنگ کی سرگرمیوں کو سست کر دیا ہے، جب کہ آٹوز اور دیگر درآمدی مصنوعات کی فروخت کو بھی فروغ دیا ہے، کیونکہ صارفین قیمتوں میں اضافے سے پہلے خریداری کے لیے جلدی کرتے ہیں۔ یورپی رہنماؤں نے مایوسی کے ساتھ ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 'تجارتی جنگ' سے صارفین کو نقصان پہنچے گا، اور کسی بھی فریق کو فائدہ نہیں ہوگا۔ اٹلی کی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے کہا کہ ہم امریکا کے ساتھ ایک معاہدے کی سمت میں کام کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے، جس کا مقصد ایک تجارتی جنگ سے بچنا ہے، جس سے مغرب دیگر عالمی کھلاڑیوں کے حق میں لامحالہ کمزور پڑ جائے گا۔ امریکی نمائندے گریگوری میکس (جو ایوان کی خارجہ امور کی

کمیٹی کے اعلیٰ ترین ڈیموکریٹ ہیں) نے کہا کہ وہ محصولات کو ختم کرنے کے لیے قانون سازی کریں گے، تاہم اس طرح کے بل کو ریپبلکن کے زیر کنٹرول کانگریس سے منظوری ملنے کا بہت کم امکان ہے۔ گریگوری میکس نے کہا کہ ٹرمپ نے جدید تاریخ میں سب سے بڑے رجعتی ٹیکس میں اضافے کے ساتھ امریکیوں کو نشانہ بنایا، تمام درآمدات پر بڑے پیمانے پر محصولات، ان کی لاپرواہ پالیسیاں نہ صرف مارکیٹوں کو تباہ کر رہی ہیں بلکہ یہ کام کرنے والے خاندانوں کو غیر متناسب طور پر نقصان پہنچائیں گی۔

کس ملک پر کتنا جوابی ٹیرف عائد کیا گیا؟

امریکی صدر نے پاکستان پر 29 فیصد، چین پر 34 فیصد، یورپی یونین پر 20 فیصد، ویتنام پر 46 فیصد، تائیوان پر 32 فیصد، جاپان پر 24 فیصد، بھارت پر 26 فیصد، جنوبی کوریا پر 25 فیصد، تھائی لینڈ پر 26 فیصد، سوئٹزرلینڈ پر 31 فیصد، انڈونیشیا پر 32 فیصد، ملائیشیا پر 24 فیصد، کمبوڈیا پر 49 فیصد، برطانیہ پر 10 فیصد ٹیکس عائد کیا۔ امریکی صدر کی جانب سے ٹیکس عائد کرنے کے فارمولے پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے زیادہ تر ممالک پر اس کا نصف ٹیکس عائد کیا ہے، جو وہ امریکا سے وصول کرتے ہیں۔

یورپی یونین کا اپنے مفادات کے تحفظ کا اعلان

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے یورپی مصنوعات پر 20 فیصد ٹیکس عائد کرنے کے اعلان کے بعد ارسلا وان ڈیر لیین نے کہا کہ یورپی یونین اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے مزید جوابی اقدامات کی تیاری کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسٹیل پر محصولات کے جواب میں جوابی اقدامات کے پہلے پیکیج کو پہلے ہی حتمی شکل دے رہے ہیں۔ یورپی کمیشن کی صدر نے جمعرات کو ثمرقند، ازبکستان سے کہا کہ اگر مذاکرات ناکام ہو جاتے ہیں تو ہم اب مزید جوابی اقدامات کی تیاری کر رہے ہیں، تاکہ ہمارے مفادات اور ہمارے کاروبار کا تحفظ کیا جا سکے۔ ارسلا وان ڈیر لیین ازبکستان میں یورپی یونین-وسطی ایشیا کے پہلے سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس بات پر بھی گہری نظر رکھیں گے کہ ان محصولات کے بالواسطہ اثرات کیا ہو سکتے ہیں؟ کیونکہ ہم عالمی حد سے زیادہ گنجائش کو برداشت نہیں کر سکتے اور نہ ہی ہم اپنی مارکیٹ پر ڈمپنگ کو قبول کریں گے۔

کنزیومرواچ نیوز

سندھ حکومت نے شہر بھر کے رہائشی محلوں میں غیر قانونی طور پر کام کرنے والے ہزاروں تجارتی اداروں کو بچانے کے لیے عمارت کے موجودہ ضوابط میں ترمیم کر کے انہیں مالی فوائد کے لیے مکانات کا استعمال جاری رکھنے کی اجازت دی ہے۔

تاہم، اگرچہ متنازعہ اقدام سے کچھ موجودہ کاروباروں کو بچایا جا سکتا ہے، یہ شہر کے پہلے سے بگڑے ہوئے بنیادی ڈھانچے کو بھی تباہ کر سکتا ہے کیونکہ ہر رہائشی علاقہ جلد ہی دکانوں، اسکولوں اور کلینکوں سمیت تجارتی سرگرمیوں سے بھر جائے گا۔ کمرشل اور تفریحی مقاصد کے لیے رہائشی پلاٹوں کے استعمال کی اجازت سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی (SBCA) نے دی ہے جس نے کراچی بلڈنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ریگولیشنز (KBTPR) 2002 میں ترمیم کی ہے۔ یہ اقدام سندھ ہائی کورٹ کے مختلف بنچوں کی جانب سے عمارتوں اور ٹاؤن پلاننگ کے قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے متعلقہ رہائشی محلوں میں اسکولوں، ریستورانوں اور دیگر تجارتی اداروں کے آپریشن کے خلاف شہریوں کی جانب سے دائر متعدد درخواستوں پر احکامات جاری کیے جانے کے بعد سامنے آیا ہے۔ فروری میں، سندھ ہائی کورٹ کے ایک بینچ نے کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی

کو یقین دلایا کہ رہائشی جائیداد کو کسی غیر قانونی/غیر منظور شدہ مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جائے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ ایس بی سی اے حکام نے صوبائی حکومت کو عدالتی احکامات پر عمل درآمد میں درپیش مسائل سے آگاہ کیا کیونکہ رہائشی پلاٹوں پر کام کرنے والے تجارتی اداروں کی اکثریت بااثر افراد کی ہے۔ ذرائع کے مطابق آسان طریقہ یہ تھا کہ بلڈنگ ریگولیشنز کو تبدیل کیا جائے کیونکہ سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی ایکٹ کے برعکس KBTPR میں صرف ڈائریکٹر جنرل/اتھارٹی کے دستخط سے ترمیم کی جا سکتی ہے۔ ایس بی سی اے نے ترامیم کا مسودہ جانچ کے لیے محکمہ قانون کو بھیج دیا اور اس کے بعد ایس بی سی اے کے ڈائریکٹر جنرل اسحاق کھوڑو نے 13 مارچ کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا اور 2002KBTPR میں ترمیم کی۔ تازہ ترامیم کے ذریعے، SBCA نے نہ صرف 'ایمینٹی پلاٹ' کی تعریف میں ترمیم کی بلکہ زمین کے استعمال کی ایک نئی اصطلاح، 'کمرشل/رہائشی-کم کمرشل استعمال' بھی داخل کی، جو رہائشی پلاٹوں پر کام کرنے والے ہزاروں تجارتی اداروں کو مؤثر

سماجی بہبود کی خدمات کے لیے استعمال ہونے والی زمین جیسے ہیلتھ سینٹر، میڈیکل اور ڈینٹل کلینک، ہسپتال، میٹرنٹی ہومز، طبی تحقیقی ادارے، اور سماجی بہبود کو سہولت فراہم کرتی ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اس میں کھانے اور سماجی ادارے شامل ہیں،

SBCA
پھر خبروں میں

کراچی کے تباہ حال انفرا اسٹرکچر پر ایک اور کاری ضرب

کراچی بلڈنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ریگولیشنز میں تبدیلیوں کے بعد گھروں میں اسکول، تفریحی مراکز، ریستوراں، کلینک وغیرہ چلائے جا سکتے ہیں

ہر رہائشی علاقہ جلد ہی دکانوں، اسکولوں اور کلینکوں سمیت تجارتی سرگرمیوں سے بھر جائے گا، متنازعہ اقدام سے مزید پیچیدگی پیدا ہوگی

رہائشی پلاٹوں پر کام کرنے والے تجارتی اداروں کی اکثریت بااثر افراد کی ہے، بلڈنگ ریگولیشنز کو تبدیل کر کے آسان طریقہ اپنایا گیا

ایک مرتبہ پھر بااثر اپنوں کو نوازا گیا ذرائع کا اس حوالے سے دعویٰ ہے کہ بے ہنگم اقدامات سے شہریوں کے لئے مزید مسائل جنم لیں گے

(کے ڈی اے) کے ڈائریکٹر جنرل، جیریز گروپ کے مالک اور دیگر کے خلاف توہین عدالت کی درخواست میں ایک پرانے کلفٹن ہاؤس میں تجارتی سرگرمیاں روکنے کے بارے میں عدالتی حکم کی تعمیل میں ناکامی پر ناقابل ضمانت وارنٹ جاری کیے تھے۔ بعد میں ہونے والی سماعت میں، بنچ نے وارنٹ اور توہین کے نوٹس کو خارج کر دیا جب مبینہ طور پر دعویداروں نے ججوں

طریقے سے قانونی تحفظ فراہم کرتی ہے۔ 2002KBTPR کے مطابق، "Amenity Plot" کا مطلب ہے ایک پلاٹ جو خصوصی طور پر حکومت، صحت اور بہبود، تعلیم، اسمبلی، مذہبی، پارکس اور کھیل کے میدانوں، تدفین کے میدان، نقل و حمل کے راستے، پارکنگ اور تفریحی استعمال کے مقصد کے لیے مختص کیا گیا ہے جیسا کہ عمارت کی تعمیر نو کے باب 19 کے تحت وضاحت کی گئی ہے۔ صحت اور بہبود کے زمرے میں "صحت اور

نرسری، ماں اور بچے کی دیکھ بھال کے مراکز، جسمانی طور پر معذور افراد کے لیے گھر یا دیگر ادارے، ذہنی ادارے، بزرگوں کے لیے گھر، اور ضروری جگہوں کے لیے کھلی جگہیں اور ویٹرنری کے لیے ضروری جگہیں شامل ہیں۔ ایسے اداروں کا کام کرنا۔" تعلیم کے استعمال کے زمرے میں "نرسری اسکولوں، کنڈرگارٹنز، پرائمری اسکولوں، سیکنڈری اسکولوں، ہائی اسکولوں، کالجوں، خصوصی کالجوں کے لیے استعمال ہونے والی تمام اراضی شامل ہیں۔ ٹیکنیکل کالج، یونیورسٹیاں، تحقیقی ادارے، مدرسہ، ایسے تمام ادارے جو تعلیمی مقاصد سے متعلق ہیں (میڈیکل کے علاوہ)) اور فنون لطیفہ کے ادارے، بشمول سبز اور کھلی جگہیں ایسے اداروں کے مناسب کام کے لیے ضروری ہیں۔ KBPTR 2002 کے باب 19 میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ تعلیمی استعمال کے لیے مختص سائٹس کو

کسی دوسرے استعمال میں تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم، KBPTR (ترمیم)2025 میں، SBCA نے "صحت اور بہبود اور تعلیم" کے زمرے کو "سہولیات پلاٹ" کی تعریف سے ہٹا دیا۔ "تجارتی استعمال" کے زمرے کو "تجارتی/رہائشی کم تجارتی استعمال" سے بدل دیا گیا ہے۔

> ڈائریکٹر جنرل نے "رہائشی استعمال" کے زمرے میں ترمیم کی اور اعلان کیا کہ رہائشی احاطے کو رہائشی سہولیات کے ساتھ ساتھ تعلیمی، صحت اور تفریحی سہولیات کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے

باب 19 میں، SBCA کے ڈائریکٹر جنرل نے "رہائشی استعمال" کے زمرے میں ترمیم کی اور اعلان کیا کہ رہائشی احاطے کو رہائشی سہولیات کے ساتھ ساتھ تعلیمی، صحت اور تفریحی سہولیات کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ایک نئی داخل کردہ شق کے ذریعے، "تفریحی استعمال" کی تعریف ترمیم شدہ ضوابط میں ایسی سرگرمیوں، سہولیات اور جگہوں کے طور پر کی گئی ہے جو تفریح، سماجی تعامل

جیسے کیفے، فوڈ کورٹ، اور اسی طرح کے مقامات، بشرطیکہ وہ محلے کے تفریحی اور فرقہ وارانہ تجربے میں حصہ ڈالیں۔ 2002KBPTR کے باب 18 میں 'زمین کی ذیلی تقسیم اور انضمام اور زمین کے استعمال کی تبدیلی' کے عنوان سے ایک اور ترمیم کی گئی تھی تاکہ "تعلیم، صحت یا دوبارہ" کے مقاصد کے لیے کم از کم 60 فٹ چوڑی سڑک پر واقع کم از کم 400 مربع گز کے رہائشی پلاٹ کے استعمال کی اجازت دی جا سکے۔ ایس بی سی اے کے ایک سینئر افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر ڈان کو بتایا، "ہر کوئی جانتا ہے کہ رہائشی پلاٹوں پر ہزاروں دفتر، اسکول، چائے کی دکانیں اور ریستوراں، کلینک اور اسپتال کام کر رہے ہیں۔ اس سے قبل، مالکان کو مکان خالی کرنا پڑتا تھا کیونکہ رہائشی زمین کو تجارتی مقاصد کے لیے استعمال کرنا ممنوع تھا۔"" کراچی جیسے شہر میں، جہاں اس طرح کے ہزاروں کیسز موجود ہیں، نقل مکانی ایک قابل عمل حل نہیں تھا۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے، شہریوں کو سہولت فراہم کرنے کے واحد مقصد کے ساتھ، بغیر کسی مذموم مقاصد کے،" انہوں نے وضاحت کی۔ تاہم، انہوں نے چیک اینڈ بیلنس کی ضرورت پر زور دیا کیونکہ انہیں شبہ تھا کہ "بلڈر مافیا" ترمیم کو ان کے حق میں غلط استعمال کرے گا۔

کنزیومر واچ نیوز

2.3 ملین بینک کارڈز عالمی سطح پر ڈارک ویب پر لیک ہوگئے

ایک بین الاقوامی سائبر سیکیورٹی فرم نے انکشاف کیا کہ 24-2023 کے دوران ڈیٹا چوری کرنے والے مالویئر کے لاگ فائلوں کے تجزیے کی بنیاد پر تقریباً 2.3 ملین بینک کارڈز عالمی سطح پر ڈارک ویب پر لیک ہوگئے۔ رپورٹ میں کاسپرسکی ڈیجیٹل فٹ پرنٹ انٹیلیجنس نے اندازہ لگایا ہے کہ اوسطاً ہر چودھویں انفواسٹیلر انفیکشن کے نتیجے میں کریڈٹ کارڈ کی معلومات چوری ہو جاتی ہے۔ تقریباً 26 ملین ڈیوائسز انفواسٹیلرز سے متاثر ہو چکی ہیں، جن میں سے نو ملین سے زائد صرف 2024 میں ہیکنگ کا شکار ہوئی ہیں۔ انفواسٹیلر مالویئر نہ صرف مالیاتی معلومات چرانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے بلکہ صارف کی اسناد، کوکیز اور دیگر قیمتی ڈیٹا بھی حاصل کر لیتا ہے۔ اس چوری شدہ معلومات کو لاگ فائلوں میں مرتب کر کے ڈارک ویب کی انڈرگراؤنڈ کمیونٹی میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ انفواسٹیلر کسی ڈیوائس کو اس وقت متاثر کر سکتا ہے جب کوئی صارف لاعلمی میں کسی بدنیتی پر مبنی فائل کو ڈاؤن لوڈ اور چلا لیتا ہے، جو بظاہر کسی جائز سافٹ ویئر کی شکل میں ہو سکتی ہے۔ یہ مالویئر مختلف طریقوں سے پھیل سکتا ہے، جن میں فشنگ لنکس، ہیک شدہ ویب سائٹس، ای میلز یا میسنجرز میں موجود بدنیتی پر مبنی اٹیچمنٹ شامل ہیں۔ یہ نہ صرف ذاتی بلکہ کارپوریٹ ڈیوائسز کو بھی نشانہ بناتا ہے۔ کیسپرسکی ڈیجیٹل فٹ پرنٹ انٹیلیجنس کے ماہر سرگئی شیربیل کا کہنا ہے کہ متاثرہ ڈیوائسز کی اصل تعداد اس سے بھی زیادہ ہو سکتی ہے۔ سائبر مجرم اکثر چوری شدہ

ڈیٹا کو مہینوں یا سالوں بعد ڈارک ویب پر لیک کرتے ہیں، اور متاثرہ اسناد اور دیگر معلومات وقت کے ساتھ مسلسل سامنے آتی رہتی ہیں۔ اس لیے، جیسے جیسے وقت گزرتا ہے، پچھلے سالوں کے زیادہ انفیکشنز ظاہر ہوتے ہیں۔ ہم اندازہ لگاتے ہیں کہ 2024 میں انفواسٹیلر مالویئر سے متاثرہ ڈیوائسز کی مجموعی تعداد بیس ملین سے پچیس ملین کے درمیان ہوگی، جبکہ 2023 کے لیے یہ تعداد اٹھارہ ملین سے بائیس ملین کے درمیان ہو سکتی ہے۔ انفو اسٹیلر مالویئر کے بڑھتے ہوئے خطرے کے پیش نظر، کیسپرسکی نے ایک خصوصی ویب پیج لانچ کیا ہے تاکہ اس مسئلے سے متعلق آگاہی فراہم کی جا سکے اور اس کے نقصانات کو کم کرنے کی حکمت عملیوں پر روشنی ڈالی جا سکے۔ اگر آپ کو شبہ ہو کہ آپ کے بینک کارڈ کی تفصیلات لیک ہوگئی ہیں، تو فوری طور پر بینک کی تمام اطلاعات پر نظر رکھیں، کارڈ دوبارہ جاری کرائیں اور بینک ایپ یا ویب سائٹ کا پاس ورڈ تبدیل کریں۔ ٹو-فیکٹر آتھنٹیکیشن اور دیگر حفاظتی تصدیقی طریقے فعال کریں۔ تمام ڈیوائسز پر مکمل سیکیورٹی اسکین چلائیں اور کسی بھی مشکوک مالویئر کو فوری ہٹا دیں۔

بجٹ سازی کا عمل حتمی مرحلے میں داخل ہوگیا

کنزیومر واچ نیوز

نئے مالی سال 26-2025 کے لیے بجٹ سازی کا عمل حتمی مرحلے میں داخل ہوگیا جس میں بجٹ اہداف کا تعین جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق وزارت خزانہ نے ایف بی آر کی ٹیکس وصولیوں میں بڑے اضافے کا تخمینہ لگاتے ہوئے نئے مالی سال میں ٹیکس محصولات کا ہدف 15 ہزار 270 ارب روپے مقرر کیا ہے۔ رواں مالی سال کے مقابلے میں نئے مالی سال کے لیے 2 ہزار 300 ارب روپے اضافے کا تخمینہ ہے۔ گزشتہ مالی سال میں ایف بی آر کی ٹیکس محصولات 9 ہزار 311 ارب روپے رہیں تاہم آئندہ مالی سال کے لیے براہ راست ٹیکس وصولی کا تخمینہ 6 ہزار 570 ارب روپے ہے۔ رواں مالی سال کے لیے براہ راست ٹیکس وصولی کا ہدف 5 ہزار 512 ارب روپے مقرر ہے۔ واضح رہے کہ آئی ایم ایف اب اگلے مالی سال کے وفاقی بجٹ کی نگرانی کرے گا اور بجٹ کو حتمی شکل دینے کے حوالے سے آئی ایم ایف کا اہم وفد 4 اپریل کو پاکستان کا دورہ کرے گا۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف ٹیم کے ساتھ اگلے مالی سال کے بجٹ کے خدوخال اور تجاویز کو فائنل کیا جائے گا، جس میں آمدنی کے ذرائع اور اخراجات پر کنٹرول کے اقدامات شامل ہوں گے۔

کنزیومر واچ نیوز

اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یونیسکو نے خیبر پختون خوا کے گلیات اور چترال بشقار گرم چشمے کو عالمی سطح پر بایوسفیئر ریزرو کا درجہ دے دیا ہے۔

ترجمان کے پی حکومت بیرسٹر ڈاکٹر سیف کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کے دو قدرتی مقامات کو عالمی حیثیت اور پہچان مل گئی ہے جس میں گلیات اور چترال گرم چشمہ بایوسفیئر ریزرو بن گئے ہیں۔ یونیسکو یہ درجہ ان قدرتی علاقوں کو دیتا ہے جہاں جنگلی حیات، جنگلات، دریاؤں اور دیگر ماحولیاتی نظام کا مؤثر تحفظ یقینی بنایا جاتا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ یہ مقامات نہ صرف قدرتی حسن اور حیاتیاتی تنوع کے لحاظ سے اہم ہیں بلکہ یہاں

خیبر پختونخوا کے دو قدرتی مقامات کو عالمی پہچان مل گئی

مقامی آبادی فطرت کے ساتھ ہم آہنگ زندگی گزارتی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ سنگ میل ماحول کے تحفظ، پائیدار ترقی اور سائنسی تحقیق کے فروغ میں ایک تاریخی پیش رفت ہے اور مقامات کو عالمی تحفظ کی فہرست میں شامل کرنا ہمارے لیے اعزاز کی بات ہے۔

بیرسٹر ڈاکٹر سیف نے کہا کہ یہ پیشرفت خیبر پختونخوا کے قدرتی وسائل کو محفوظ بنانے کے عزم کا ثبوت ہے جبکہ حکومت جنگلی حیات اور قدرتی وسائل کو مزید محفوظ بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔

ٹیکنالوجی کو مساوات کا ذریعہ بنانا چاہیے، وفاقی وزیر خزانہ

حکومتوں اور اداروں کو ترقی پذیر معیشتوں میں ڈیجیٹل شمولیت کی حمایت کے لیے عالمی سطح پر اے آئی اور فن ٹیک فنڈز قائم کرنے چاہئیں

منصفانہ مارکیٹ تک رسائی، علاقائی روابط میں اضافے اور جامع عالمی معیشت کے فروغ کے لیے مضبوط کثیر الجہتی تعاون کی ضرورت ہے

ترقی پذیر ممالک کو اجتماعی طور پر منصفانہ تجارتی اصولوں اور عالمی مالیاتی اداروں میں بہتر نمائندگی کے لیے اتحاد بنانا چاہیے، محمد اورنگزیب

چینی کمپنیاں پاکستان میں موجود سستی افرادی قوت اور انفرا اسٹرکچر سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں، کانفرنس سے خطاب، چائنا ڈیلی سے گفتگو

کنزیومر واچ رپورٹ

وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب کا کہنا ہے کہ پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک کو زیادہ محصولات اور تجارتی پابندیوں کا سامنا ہے جو انہیں عالمی معیشت میں شامل ہونے سے روکتی ہیں۔ بواؤ فورم برائے ایشیا سالانہ کانفرنس 2025 میں وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے سب کے لیے جامع عالمی معیشت کے لیے راہیں اور اقدامات کے موضوع پر کلیدی خطاب کیا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ اپنی تقریر میں منصفانہ مارکیٹ تک رسائی، علاقائی روابط میں اضافے اور جامع عالمی معیشت کے فروغ کے لیے مضبوط کثیر الجہتی تعاون کی ضرورت اور رکاوٹوں کو دور کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک جامع عالمی معیشت ایک ضرورت ہے، انتخاب نہیں۔ عالمی معیشت نے بلاشبہ معاشی ترقی کو آگے بڑھایا ہے تاہم یہ اب بھی انتہائی غیر مساوی اور ٹکڑوں میں بٹی ہوئی ہے، ایسی معیشت کا زیادہ تر فائدہ ترقی یافتہ معیشتوں کو ہوتا ہے جب کہ جنوبی ممالک کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔ اپنے خطاب میں وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے شمولیتی تجارت کے لیے عالمی اتحاد کی تشکیل کی تجویز دی۔

وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ ترقی پذیر ممالک کو اجتماعی طور پر منصفانہ تجارتی اصولوں اور عالمی مالیاتی اداروں میں بہتر نمائندگی کے مطالبہ کے لیے اتحاد بنانا چاہیے، ٹیکنالوجی کو مساوات کا ذریعہ بنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتوں اور بین الاقوامی اداروں کو ترقی پذیر معیشتوں میں ڈیجیٹل شمولیت کی حمایت کے لیے عالمی سطح پر اے آئی اور فن ٹیک فنڈز قائم کرنے چاہئیں۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ قرضوں کی معافی اور مالیاتی انصاف کے حصول کے لیے جی 20 اور آئی ایم ایف کو خود مختار قرض کے نظام کو دوبارہ ترتیب دینا چاہیے جبکہ معاشی ترقی میں رکاوٹ بننے والے قرض کے بحرانوں کو روکنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ استحکام کو ایک بنیادی اصول کے طور پر اپنانا چاہیے اور ماحولیاتی انصاف کو عالمگیریت کی پالیسیوں میں شامل کیا جانا چاہیے، ترقی پذیر معیشتوں کو مناسب ماحولیاتی مالی امداد اور ٹیکنالوجی کی منتقلی آسان بنائی جائے۔ مشترکہ مستقبل کے لیے متوازن عالمگیریت کی ضرورت ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ تقاریر کا وقت ختم ہو چکا ہے اور اب عملی قدم اٹھانے کی ضرورت ہے۔ پاکستان، جیسے بہت سے ترقی پذیر ممالک، ایسی عالمگیریت کا ماڈل چاہتے ہیں جو منصفانہ تجارت، پائیدار ترقی اور منصفانہ مالیاتی نظام کو فروغ دے۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ دنیا کو مل کر ایک کثیر الجہتی، پائیدار اور جدت پر مبنی عالمی معیشت کی تعمیر کرنی چاہیے، ایسی معیشت جو تمام ممالک کو ترقی اور خوشحالی کے مواقع فراہم کرے۔ ایک ترقی پذیر معیشت کے طور پر، پاکستان کو مستقل تجارتی عدم توازن، بیرونی قرضوں کا دباؤ اور مالیاتی رسائی کی کمی کا سامنا ہے۔ وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ اسپیشل انویسٹمنٹ فیسلیٹیشن کونسل (SIFC) اور چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) جیسے اقدامات نے تجارت کی صلاحیت میں اضافہ کیا ہے۔ ہم نے بنیادی اقتصادی ڈھانچے کو بہتر بنایا ہے اور سرمایہ کاری کے لیے مواقع پیدا کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ڈیجیٹل پاکستان اقدام کا آغاز کیا ہے تاہم مصنوعی ذہانت، فن ٹیک، اور ڈیجیٹل تجارت میں مضبوط بین الاقوامی تعاون کی ضرورت ہے۔ عالمی ای کامرس کی توسیع پاکستان کے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں (SMEs) کو بااختیار بنا سکتی ہے اور جامع اقتصادی شرکت کو آگے بڑھا سکتی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی عدم مساوات کو دور کرنے کی ضرورت ہے، پاکستان عالمی کاربن اخراج میں ایک فیصد سے بھی کم حصہ ڈالتا ہے، موسمیاتی تبدیلی کے لحاظ سے 10 سب سے زیادہ خطرے سے دو چار ممالک میں شامل ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ نے پاکستان کو غیر ملکی بالخصوص چینی کمپنیوں کی برآمدی تنصیبات اور سہولیات کی منتقلی کا مرکز بنانے کے امر کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ چینی کمپنیاں پاکستان میں موجود سستی افرادی قوت اور انفرا اسٹرکچر سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ وزارت خزانہ سے جاری اعلامیے کے مطابق وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے بواؤ فورم برائے ایشیا سالانہ کانفرنس 2025 میں شرکت کے دوران چینی ذرائع ابلاغ سی جی ٹی این (چائنا گلوبل ٹیلی ویژن نیٹ ورک) انگلش اور چائنا ڈیلی سے گفتگو کے دوران چین کی جانب سے اپنی معیشت اور منڈیوں کو کھولنے کے اقدام کو سراہا اور چین کی آدھی برآمدات کے غیر ملکی کمپنیوں اور فرموں کے ہاتھوں وقوع پذیر ہونے کے اعداد و شمار کی تحسین کی۔ انہوں نے چین کی طرح پاکستان کو غیر ملکی بالخصوص چینی کمپنیوں کی برآمدی تنصیبات اور سہولیات کی منتقلی کا مرکز بنانے کے امر کا اظہار کیا۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے سی پیک منصوبے کے تحت پاکستان میں مواصلات انفرا اسٹرکچر، سڑکوں اور بندرگاہوں کی تعمیر کو سراہا، اور سی پیک فیز ٹو میں ملک میں تعمیر شدہ انفرا اسٹرکچر سے مالی منفعت کو فروغ اور چینی صنعتوں کو اس انفرا اسٹرکچر سے مستفید ہونے کے لیے پاکستان منتقلی پر کام کرنے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے علاقائی تجارت اور خطے کے ممالک کے ساتھ سڑک اور ریل روابط کی تعمیر اور استحکام کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ چین کا برآمدی شعبہ اور کمپنیاں پاکستان میں موجود انفرا اسٹرکچر اور بالخصوص سستی افرادی قوت کا فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ بیان کے مطابق وزیر خزانہ نے چین کی دنیا کی سب سے بڑی اور گہری کیپٹل مارکیٹ میں پاکستان کی رسائی کے لیے پانڈا بانڈ کے اجرا کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے ماضی میں امریکی ڈالر اور یورو میں کئی بانڈز کا اجرا کیا ہے، اب وقت آگیا ہے کہ چینی کیپٹل مارکیٹ سے استفادہ کیا جائے۔ وزیر خزانہ اورنگزیب نے پاکستان کی جانب سے اس سال یوآن میں جاری ہونے والے "پانڈا بانڈز" کے اجرا کا قوی امکان ظاہر کیا اور کہا کہ پانڈا بانڈ کے اجرا سے پاکستان کی کیپٹل مارکیٹوں کو چین کے ساتھ جوڑنے اور پاکستان کی ڈیجیٹل تبدیلی میں چین کے اہم کردار کی عکاسی ہوگی۔ محمد اورنگزیب نے پاکستان اور چین کو 'آئرن برادرز' اور اسٹریٹجک پارٹنرز قرار دیتے ہوئے چین کی مستقل حمایت پر شکریہ ادا کیا اور اس دورے کے دوران چینی بینکوں کے دورہ اور ان کی ڈیجیٹل تبدیلی کا مطالعہ کیا۔ وفاقی وزیر خزانہ نے زور دیا کہ پاکستان چین کے تجربات سے سیکھ کر بالخصوص ڈیجیٹل حل کے ذریعے مالی شمولیت میں بہتری لا سکتا ہے اور انہوں نے مالیاتی ٹیکنالوجی کے علاوہ زراعت، ڈرون ٹیکنالوجی اور دیگر اہم شعبوں میں دوطرفہ تعاون پر بھی روشنی ڈالی۔

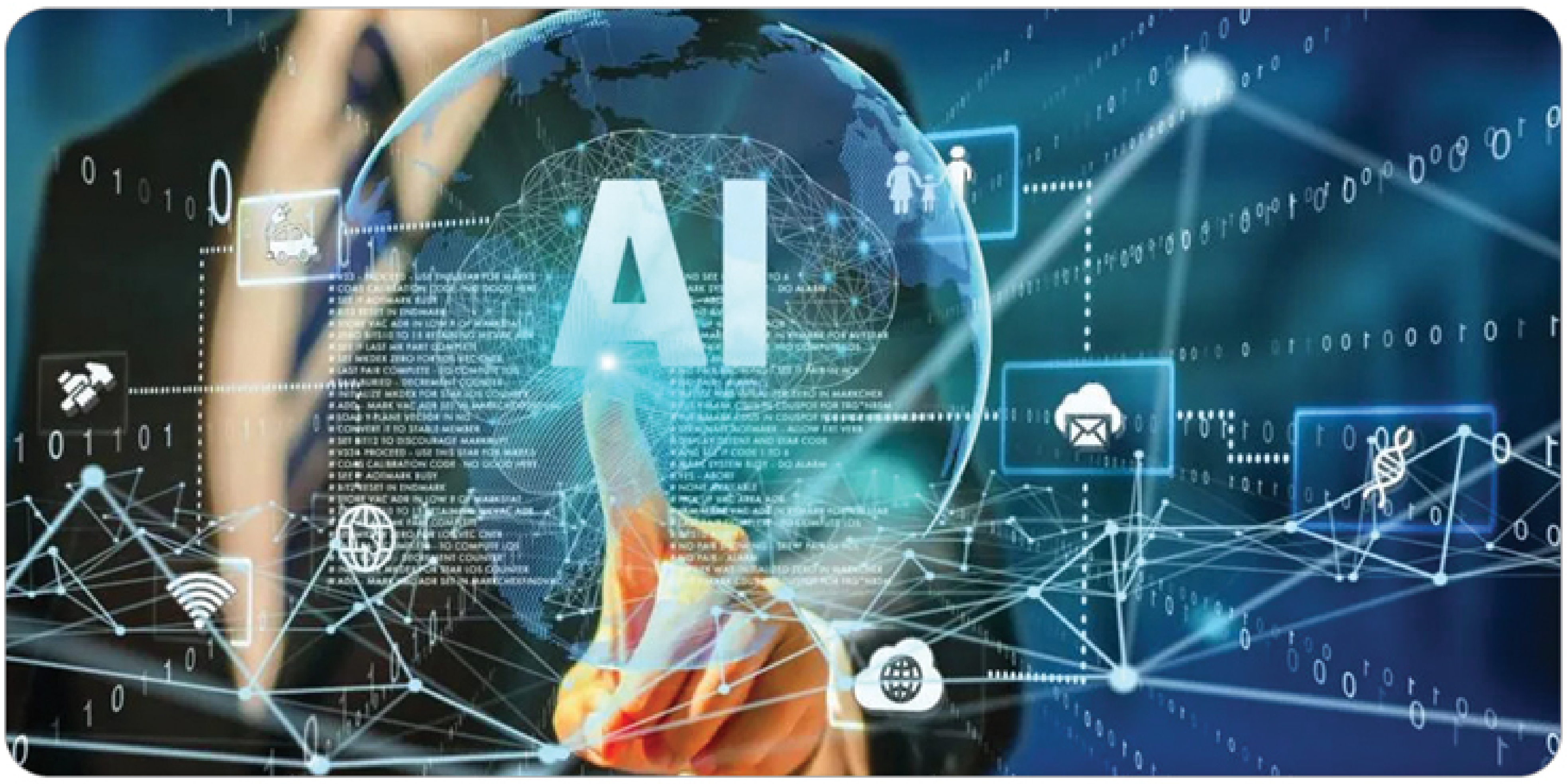

عید کی خوشیاں اور رسومات: کنیکٹیکٹ امریکہ کا منفرد رنگ

جہانِ امریکا
حمیرا گل تشنہ

امریکہ کے شمال مشرقی علاقے میں واقع خوبصورت ریاست کنیکٹیکٹ میں عید الفطر کا تہوار ایک منفرد اور رنگارنگ انداز میں منایا جاتا ہے۔ یہاں کے مسلمان، جو مختلف ثقافتی اور نسلی پس منظر سے تعلق رکھتے ہیں، عید کو نہ صرف مذہبی عقیدت کے ساتھ مناتے ہیں بلکہ اسے اپنی ثقافتی روایات کے ساتھ جوڑ کر ایک اجتماعی خوشی کا موقع بناتے ہیں۔ کنیکٹیکٹ میں عید کی رسومات میں نماز عید، خاندانی ملاقاتیں، دعوتیں، اور سماجی خدمات شامل ہیں، جو اس تہوار کو روحانی اور سماجی دونوں سطح پر خاص بناتی ہیں۔

نماز عید: اجتماعیت اور روحانیت کا اظہار

کنیکٹیکٹ میں عید الفطر کا دن نماز عید کی ادائیگی سے شروع ہوتا ہے۔ ریاست کے بڑے شہروں جیسے ہارٹفورڈ، نیو ہیون، اور برج پورٹ میں اسلامی مراکز اور مساجد میں بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوتے ہیں۔ شہر کے سیاسی لیڈر بھی شامل ہو کر مسلمانوں کی عید کی خوشیوں میں شامل ہوتے اور مسلمانوں کے ساتھ تعاون کو یقینی بنائے رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ نماز عید کے لیے ایکس پو سینٹرز، کھیل کے میدان، پارکوں یا دیگر کھلی جگہوں کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے، جہاں مختلف نسلوں اور ثقافتوں کے مسلمان بڑی تعداد میں اکٹھے ہو کر اللہ کے حضور سجدہ ریز ہوتے ہیں۔

نماز سے قبل صدقہ فطر کی ادائیگی پر خصوصی زور دیا جاتا ہے، جو غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ کنیکٹیکٹ کے کئی اسلامی مراکز میں عید سے پہلے ہی اس کے لیے مہم چلائی جاتی ہے تاکہ ہر فرد اس فرض کو خوش اسلوبی کے ساتھ ادا کر سکے۔

خاندانی ملاقاتیں اور دعوتیں: محبت اور یکجہتی کا پیغام

نماز عید کے بعد کنیکٹیکٹ کے مسلمان اپنے خاندانوں اور دوستوں کے ساتھ مل کر عید کی خوشیاں مناتے ہیں۔ گھروں میں خصوصی پکوان تیار کیے جاتے ہیں، جن میں ثقافتی تنوع واضح نظر آتا ہے۔ پاکستانی، بنگلہ دیشی، عرب، اور افریقی نژاد مسلمان اپنے اپنے روایتی کھانے جیسے بریانی، کباب، حلوہ، اور سویاں پیش کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ریستوران میں لوگوں کا اپنی فیملی اور قریبی دوستوں کے ساتھ مل کر کھانا کھانے کا رجحان بھی کافی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔

بچوں کے لیے عیدی کا رواج بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ آج بھی یہاں پر بڑے بچوں کو نقد رقم یا تحائف دیتے ہیں، جو ان کی خوشی کو دوبالا کر دیتا ہے۔ کئی خاندان اس موقع پر غریب بچوں کی مدد کرنے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔

سماجی خدمات اور عید کی خوشیاں بانٹنا

یہاں کے مسلمان عید کے موقع پر سماجی خدمات کو بھی اہمیت دیتے ہیں۔ کئی اسلامی تنظیمیں غذائی سامان بانٹنے کے پروگرامز کا اہتمام کرتی ہیں، نوجوانوں کو ساتھ شامل کر کے غریبوں اور بے گھر افراد کو بذات خود پہنچ کر کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، ہسپتالوں اور اولڈ ہومز میں بھی عید کی مبارکباد دینے کے لیے مہمات چلائی جاتی ہیں۔

ثقافتی تقریبات اور عید میلے

کنیکٹیکٹ میں عید کے موقع پر ثقافتی تقریبات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ کئی اسلامی مراکز اور تنظیمیں کمیونٹی ہالز میں اور مختلف ریستوران میں عید میلے لگائے جاتے ہیں، جہاں کھانے کے اسٹالز، بچوں کے کھیل، اور دستکاری کی نمائش ہوتی ہے۔ مردوں، عورتوں اور بچوں کے لیے عید پر پہننے جانے کے لیے کپڑے، خواتین کے لیے زیورات، جوتے، چوڑیاں، اور مہندی کا خاص انتظام کیا جاتا ہے۔ یہ میلے نہ صرف مسلمانوں بلکہ دوسرے مذاہب کے لوگوں کے لیے بھی بے حد کشش کا باعث بنتے ہیں، جس سے بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ ملتا ہے۔

جدیدیت اور روایت کا امتزاج

کنیکٹیکٹ میں عید کی رسومات میں جدیدیت اور روایت کا دلچسپ امتزاج دیکھنے کو ملتا ہے۔ ایک طرف تو پرانی رسوم جیسے عید کارڈز اور گھریلو دعوتیں زندہ ہیں، ملنا جلنا عام ہے تو وہیں دوسری طرف سوشل میڈیا کے ذریعے عید کی مبارکباد کا رواج بھی عام ہو رہا ہے۔ کئی نوجوان آن لائن زوم پر عید پارٹیوں کا اہتمام بھی کرتے ہیں، جہاں وہ اپنے پیاروں سے اور نئے لوگوں سے رابطے کرتے ہیں۔

کنیکٹیکٹ میں عید کی منفرد روح

کنیکٹیکٹ میں عید الفطر نہ صرف ایک مذہبی تہوار ہے بلکہ یہ ثقافتی تنوع، سماجی ہم آہنگی، اور انسانی ہمدردی کا بھی عکاس ہے۔ یہاں کے مسلمان اس دن کو روحانی عبادت، خاندانی اجتماع، اور خدمت خلق کے ساتھ مناتے ہیں، جو عید کی حقیقی روح کو اجاگر کرتا ہے۔ کنیکٹیکٹ کی عید کی خوشیاں دوسروں کے ساتھ بانٹنے کا یہ رواج اس تہوار کو اور بھی خاص بنا دیتا ہے۔

امریکا چین کی مصنوعی ذہانت کی ترقی سے خوفزدہ

مصنوعی ذہانت اور کمپیوٹنگ کی صلاحیتوں کو محدود کرنے کی غرض سے درجنوں چینی ٹیکنالوجی کمپنیوں کو ایکسپورٹ بلیک لسٹ میں شامل کرلیا

چین کی مصنوعی ذہانت کی صلاحیتوں کو کم کرنے پر کام کی رفتار کو دوگنا کردیا گیا۔ چینی وزارت خارجہ کی برآمدی پابندیوں کی شدید مذمت

چینی اداروں کو فوجی مقاصد کے لیے مصنوعی ذہانت، سپر کمپیوٹرز اور ہائی پرفارمنس اے آئی چپس تیار کرنے میں ملوث ہونے پر نشانہ بنایا گیا

پابندی کی فہرست میں چینی کلاؤڈ کمپیوٹنگ فرم انسپر گروپ کے 6 ادارے بھی شامل، بائیڈن انتظامیہ نے 2023 میں بلیک لسٹ کیا تھا

کنزیومر واچ ڈیسک

امریکا نے بیجنگ کی مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور جدید کمپیوٹنگ کی صلاحیتوں کو محدود کرنے کی غرض سے درجنوں چینی ٹیکنالوجی کمپنیوں کو ایکسپورٹ بلیک لسٹ میں شامل کرلیا، اور چین کی مصنوعی ذہانت کی صلاحیتوں کو کم کرنے پر کام کی رفتار دوگنا کردیا گیا ہے۔ سی این بی سی کے مطابق امریکی محکمہ تجارت کے بیورو آف انڈسٹری اینڈ سیکیورٹی نے 80 کمپنیوں کو ایکسپورٹ بلیک لسٹ میں شامل کیا ہے، جن میں سے 50 سے زیادہ کا تعلق چین سے ہے، جس نے امریکی کمپنیوں کو حکومتی اجازت نامے کے بغیر ان کمپنیوں کو سپلائی سے روک دیا ہے۔

امریکی بیورو آف انڈسٹری اینڈ سیکیورٹی نے کہا کہ ان کمپنیوں کو مبینہ طور پر امریکی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کے مفادات کے خلاف کام کرنے کی وجہ سے بلیک لسٹ کیا گیا، جو بیجنگ کی ایکسا اسکیل کمپیوٹنگ ٹیکنالوجی تک رسائی کو مزید محدود کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے، جو بہت تیز رفتاری کے ساتھ ساتھ کوانٹم ٹیکنالوجیز کے ساتھ بڑی مقدار میں ڈیٹا کو پروسیس کرسکتا ہے۔ امریکی محکمہ تجارت کا کہنا ہے کہ درجنوں چینی اداروں کو فوجی مقاصد کے لیے جدید مصنوعی ذہانت، سپر کمپیوٹرز اور ہائی پرفارمنس اے آئی چپس تیار کرنے میں مبینہ طور پر ملوث ہونے پر نشانہ بنایا گیا، 2 کمپنیاں ہواوے اور اس سے وابستہ چپ بنانے والی کمپنی ہائی سلیکون، پابندیوں کا شکار اداروں کو میٹریل سپلائی کر رہی تھیں۔ امریکی حکام نے چین کی فوجی جدید کاری کی حمایت کے لیے امریکی ساختہ اشیا حاصل کرنے پر 27 چینی اداروں کو بلیک لسٹ کیا، اور چین کی کوانٹم ٹیکنالوجی کی صلاحیتوں کو آگے بڑھانے میں مدد کرنے کے لیے 7 کمپنیوں کو بلیک لسٹ کیا۔ پابندی کی فہرست میں چینی کلاؤڈ کمپیوٹنگ فرم انسپر گروپ کے 6 ماتحت ادارے بھی شامل ہیں، جنہیں جو بائیڈن انتظامیہ نے 2023 میں بلیک لسٹ کیا تھا۔ چین کی وزارت خارجہ نے برآمدی پابندیوں کی شدید مذمت کی ہے، اور امریکا پر زور دیا ہے کہ وہ قومی سلامتی کو عام کرنے سے باز رہے۔ نیشنل یونیورسٹی آف سنگاپور کے سینئر لیکچرار اور مصنف ایلکس کیپری کا کہنا ہے کہ بلیک لسٹ تازہ ترین اضافہ تیسرے ممالک، ٹرانزٹ پوائنٹس اور ثالثوں کے لیے بڑھتا ہوا جال ہے۔ انہوں نے پابندیوں کے باوجود چینی کمپنیوں کو امریکی ٹیکنالوجیز تک رسائی کی اجازت دینے والی خامیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ چینی کمپنیاں بعض تیسرے فریقوں کے ذریعے امریکی اسٹریٹجک دوہرے استعمال کی ٹیکنالوجیز تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب رہی ہیں۔ امریکی حکام این ویڈیا کے ذریعہ تیار کردہ جدید سیمی کنڈکٹر کی اسمگلنگ کے مقصد سے ٹریکنگ اور ٹریننگ آپریشنز کو تیز کرنا جاری رکھیں گے۔ برآمدات پر عائد پابندیاں ایک ایسے وقت میں عائد کی گئی ہیں جب ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے چین کے خلاف صولات میں اضافے کی وجہ سے واشنگٹن اور بیجنگ کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ چینی اے آئی اسٹارٹ اپ 'ڈیپ سیک' کے تیزی سے عروج نے چین میں اوپن سورس کم لاگت والے اے آئی ماڈلز کو اپنانے میں اضافہ کیا ہے، جس سے اعلیٰ لاگت، ملکیتی ماڈلز کے ساتھ معروف امریکی حریفوں پر دباؤ بڑھ گیا ہے۔ بائیڈن انتظامیہ نے چین کے خلاف بڑے پیمانے پر برآمدی کنٹرول نافذ کیے تھے، جس میں سیمی کنڈکٹر سے لیکر سپر کمپیوٹرز تک ہر چیز کو نام نہاد 'اسمال یارڈ، ہائی فینس' پالیسی کے تحت شامل کیا گیا، اس نقطہ نظر کا مقصد دیگر علاقوں میں معمول کے معاشی تبادلے کو برقرار رکھتے ہوئے اہم فوجی صلاحیت کے ساتھ چھوٹی تعداد میں ٹیکنالوجیز پر پابندیاں عائد کرنا ہے۔ کامرس فار انڈسٹری اینڈ سیکیورٹی کے انڈر سیکریٹری جیفری آئی کیسلر نے کہا کہ امریکی ایجنسی ایک واضح اور شاندار پیغام بھیج رہی ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ امریکی ٹیکنالوجی کو اعلیٰ کارکردگی والے کمپیوٹنگ، ہائپرسونک میزائلوں، فوجی طیاروں کی تربیت، اور یو اے وی (بغیر پائلٹ کی فضائی گاڑی) کے لیے غلط استعمال سے روکے گی جو ہماری قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اوارے کی فہرست ہمارے پاس موجود بہت سے طاقتور ذرائع میں سے ایک ہے، جو غیر ملکی مخالفین کی نشاندہی کرنے اور انہیں کاٹنے کے لیے ہے، جو نقصان دہ مقاصد کے لیے امریکی ٹکنالوجی کا فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔

چیٹ جی پی ٹی روزمرہ زندگی کا حصہ بن گیا

کنزیومر واچ ڈیسک

آج کل 'چیٹ جی پی ٹی' جیسے اے آئی چیٹ باٹس کا استعمال عام ہوگیا ہے لیکن اس کے مسلسل اور ضرورت سے زیادہ استعمال کا ایک بڑا نقصان سامنے آیا ہے۔ سائنس و ٹیکنالوجی کی ترقی کے ساتھ ہی 'چیٹ جی پی ٹی' روزمرہ زندگی کا حصہ بنتا جارہا ہے اور ہر عمر کے افراد اسے استعمال کر رہے ہیں تاہم، اوپن اے آئی اور ایم آئی ٹی میڈیا لیب کی مشترکہ تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ اس کے باقاعدہ اور زیادہ استعمال سے تنہائی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ 'چیٹ جی پی ٹی' کو لانچ ہوئے دو سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے اور یہ دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کرچکا ہے جہاں ہر ہفتے 40 کروڑ سے زیادہ افراد اسے استعمال کرتے ہیں، اگرچہ یہ پلیٹ فارم جذباتی ساتھی کے طور پر متعارف نہیں کیا گیا، لیکن کچھ صارفین اس سے جذباتی تعلق قائم کر لیتے ہیں، جس نے اس تحقیق کی بنیاد رکھی۔

تحقیق کا طریقہ کار

ماہرین نے دو مراحل میں تحقیق کی، پہلے مرحلے میں لاکھوں چیٹس اور آڈیو تعاملات کا جائزہ لیا گیا اور 4,000 سے زائد صارفین سے ان کے 'چیٹ جی پی ٹی' کے استعمال کے بارے میں سوالات کیے گئے۔ دوسرے مرحلے میں، ایم آئی ٹی میڈیا لیب نے 1,000 افراد پر مشتمل چار ہفتوں کے تجربے کا انعقاد کیا جس میں شرکاء سے روزانہ کم از کم پانچ منٹ تک چیٹ باٹ کے ساتھ بات چیت کرنے کو کہا گیا۔

نتائج

تحقیق سے پتا چلا کہ جن صارفین نے 'چیٹ جی پی ٹی' پر زیادہ انحصار کیا اور اس سے جذباتی طور پر جڑے ان میں تنہائی کے آثار نمایاں تھے۔

مطالعے کے مطابق، روزانہ زیادہ استعمال، چاہے وہ کسی بھی نوعیت کی گفتگو ہو، تنہائی، انحصار اور غیر معمولی استعمال سے منسلک تھا، جبکہ سماجی رابطوں میں کمی دیکھی گئی۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اگرچہ تنہائی کے متعدد اسباب ہوسکتے ہیں لیکن یہ تحقیق اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ اے آئی کا زیادہ استعمال ذہنی صحت پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔ اوپن اے آئی کے سیفٹی ریسرچر جیسن فانگ نے کہا، "یہ تحقیق ابھی ابتدائی ہے، لیکن ہمارا مقصد ان اثرات کو سمجھنا اور مستقبل میں ان کے طویل مدتی نتائج کا جائزہ لینا ہے۔"

نئے جہاں کی تلاش

ارم زہرا (وینزو، چین)

قسط نمبر (2)

چین میں عید کا دن ہمارے لئے خوشگوار بن گیا

ناکسی دریا (Nanxi River)* چین کے *Zhejiang* صوبے میں واقع ہے اور *وینزو (Wenzhou)* شہر کے قریب ایک قدرتی جمالیاتی مقام ہے۔ یہ دریا اپنی قدرتی خوبصورتی، صاف پانی اور سرسبز ماحول کی وجہ سے مشہور ہے۔ ناکسی دریا کو "چین کا سب سے خوبصورت دریا" بھی کہا جاتا ہے، اور یہ قدرتی مناظر، پہاڑوں، آبشاروں اور آبی حیات کے لیے مشہور ہے۔ یہاں کا ماحول بہت سکون بخش ہے اور قدرت کے قریب ہونے کا احساس دیتا ہے۔

ناکسی دریا کی تاریخ چین کی قدیم ثقافت سے جڑی ہوئی ہے اور اس علاقے کی قدرتی خوبصورتی نے اسے ایک تاریخی مقام بنا دیا ہے۔ اس علاقے میں چین کے قدیم فنون، معماری اور مذہبی اقدار کے آثار بھی پائے جاتے ہیں۔ یہاں کے مقامی لوگ دریا کے قریب رہ کر اپنے روزمرہ کے کام کرتے ہیں اور یہ علاقہ مقامی ثقافت کا اہم حصہ ہے۔

ناکسی دریا جانے کا ارادہ کرنا آسان تھا، لیکن جب سفر کی تفصیلات پر بات ہوئی تو میرے شوہر نے ایسے نقشے نکال لیے جیسے ہم مریخ پر پہنچنے کی تیاری کر رہے ہوں۔

"ناکسی دریا اتنا دور نہیں جتنا آپ کی نقشہ شناسی اسے بنا رہی ہے۔ ہم چین میں ہیں، مریخ پر نہیں!" میں نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"یہاں راستے الجھے ہوئے ہیں، تھوڑی تیاری ضروری ہے۔" شوہر جی نے سنجیدگی سے کہا، میں نے چپ رہنے میں ہی عافیت جانی کیونکہ "راستے الجھے ہیں" کا مطلب عام طور پر یہ ہوتا ہے کہ چینی میپ پہ لوکیشن دیکھتے دیکھتے ایک کپ چائے کی ضرورت محسوس ہونے لگتی ہے۔

بالآخر ہم روانہ ہوئے۔ راستے میں چینی ریلوے اسٹیشن کی صفائی اور ترتیب نے مجھے متاثر کیا۔ "آپ کو لگتا ہے کہ یہاں ہمیں کوئی مدد کرنے والا ملے گا؟" میں نے پوچھا۔ شوہر جی نے ہنستے ہوئے کہا،

"یہ چین ہے، یہاں سب ایپس پر ہوتے ہیں، لوگ کم اور QR کوڈز زیادہ ملتے ہیں۔"

ٹرین میں داخل ہوتے ہی مجھے احساس ہوا کہ چینی عوام خاموشی سے سفر کرنے میں ماہر ہیں۔ "واقعی یہاں کوئی بھاگتا نہیں؟" میں نے حیرت سے کہا۔

"یہاں کی ٹرین وقت پر آتی ہے، لوگوں کو بھاگنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔" شوہر جی نے موبائل کی اسکرین چیک کرتے ہوئے جواب دیا۔

میرے دل میں فوراً پاکستانی ریلوے کے لیے ہمدردی جاگ اٹھی۔

ناکسی دریا کا سفر ہمارے لیے ایک الگ ہی تجربہ بننے والا تھا۔ وینزو شہر کی رونقوں سے نکل کر جب ہم نے ناکسی دریا کے آغاز یعنی Yongjia County کی طرف جانے کا ارادہ کیا تو راستے کے نظارے ہی جیسے کسی خواب کا حصہ لگنے لگے۔ سبزے میں لپٹی پہاڑیاں، چھوٹے چھوٹے گاؤں، اور ہوا میں وہ تازگی جو صرف دیہی علاقوں کا خاصا ہے۔

"یہاں چین کے دیہی علاقے بھی اتنے خوبصورت ہیں؟"* میں حیرت سے بھاگتے ہوئے مناظر دیکھ رہی تھی۔

"شاید اس لیے کہ یہاں لوگ سادگی سے جیتے ہیں اور قدرت کو برباد نہیں کرتے،" شوہر جی نے فلسفیانہ انداز میں جواب دیا۔

کچھ دیر بعد ہم ناکسی دریا کے قریب پہنچے، جہاں ہمیں کشتی میں بیٹھنا تھا۔ وہاں موجود لکڑی کی چھوٹی چھوٹی کشتیاں ایسی لگ رہی تھیں جیسے کسی پینٹنگ سے نکل کر یہاں آگئی ہوں۔ کشتی بان ایک معمر چینی بزرگ تھے، جن کے چہرے پر جھریاں تھیں، مگر آنکھوں میں وہ چمک تھی جو تجربے سے آتی ہے۔

"یہ کشتی ہم دونوں کو برداشت کر لے گی؟" میں نے آہستگی سے شوہر جی کے کان میں کہا، کیونکہ وہ کشتی کسی قدیم داستان کی یادگار لگ رہی تھی۔ انہوں نے ہنستے ہوئے کہا، "کشتی تو ٹھیک ہے، مگر تمہارے بھاری سوالات اور جھکتے انداز سے کہیں کشتی کا توازن نہ بگڑ جائے!"

کشتی بان نے ہاتھ کے اشارے سے ہمیں سوار ہونے کو کہا۔ جیسے ہی کشتی روانہ ہوئی، دریا کی سطح پر ہلکی ہلکی لہریں پیدا ہوئیں، اور میں نے محسوس کیا جیسے وقت تھم سا گیا ہو۔ پانی اتنا شفاف تھا کہ دریا کی تہہ میں تیرتی چھوٹی مچھلیاں بھی صاف دکھائی دے رہی تھیں۔ چاروں طرف پہاڑوں کا سرسبز ہالہ، فضا میں پرندوں کی چہچہاہٹ، اور ہوا کی خنکی نے ماحول کو جادوئی بنا دیا تھا۔

"کیا آپ نے کبھی سوچا تھا کہ ہم چین کے کسی دریا پر کشتی میں بیٹھے عید منائیں گے؟" میں نے خوشی سے کہا۔

"نہیں، مگر زندگی تو انہی غیر متوقع لمحات کا نام ہے، ہے نا؟" شوہر جی نے معنی خیز انداز میں جواب دیا۔

راستے میں ہم ایک پہاڑی موڑ سے گزرے تو دریا کنارے ایک چھوٹا سا چینی پگوڈا نظر آیا۔ "یہ کیا خوبصورتی ہے!" میں نے دل میں سوچا۔ کشتی بان نے بتایا کہ یہ پگوڈا صدیوں پرانا ہے اور کبھی مسافروں کے لیے آرام کی جگہ ہوا کرتا تھا۔ یہ سن کر مجھے پاکستان کے پہاڑی علاقوں کے چھوٹے چھوٹے مسافر خانے یاد آگئے۔

دریا کے درمیان پہنچ کر کشتی آہستہ ہوگئی۔ چاروں طرف ایسی خاموشی چھا گئی کہ صرف دریا کے پانی کی آواز سنائی دے رہی تھی۔ میں نے گہری سانس لی اور کہا، "یہی تو اصل عید ہے۔ نہ ہجوم، نہ شور، صرف قدرت کا سکون۔" شوہر جی نے مسکراتے ہوئے میری بات کی تائید کی۔

یہ سفر شاید گھنٹے بھر کا تھا، مگر اس ایک گھنٹے میں ہم جیسے ایک الگ دنیا کا حصہ بن گئے تھے۔ ناکسی دریا کے پانی میں جو سکون تھا، وہ کسی بھی شاپنگ مال، دعوت یا عید کی روایتی گہما گہمی میں نہیں مل سکتا تھا۔ یہ عید واقعی قدرت کے ساتھ گزارنے والی عید تھی۔

جب ہم ناکسی دریا کے قریب پہنچے تو ایسا لگا جیسے ہم کسی خواب میں داخل ہو گئے ہوں۔ چاروں طرف سرسبز پہاڑ، ہوا میں تازگی، اور دریا کا شفاف پانی جو سورج کی روشنی میں چمک رہا تھا۔ میں نے مسحور ہو کر شوہر جی کی طرف دیکھا، "یہ تو جنت جیسا منظر ہے!"

"بس دعا کرو کہ یہاں جنت جیسے ڈنر کا بندوبست بھی ہو!" میں نے قہقہہ لگایا اور دل ہی دل میں سوچا کہ یہ منظر کسی ڈنر کے بغیر بھی مکمل ہے۔ ناکسی دریا اپنی خاموشی اور خوبصورتی کے

ساتھ خود ایک مکمل عید کا تحفہ تھا۔

نانکسی دریا کی ہلکی سی لہریں ہمارے قدموں کے نیچے سے سرک رہی تھیں اور کشتی میں بیٹھے ہم دونوں جیسے کسی اور دنیا میں جا پہنچے تھے۔ دریا کے پانی میں ہر طرف چھوٹی چھوٹی لہریں اٹھ رہی تھیں، جیسے پانی اپنی خوابیدہ سطح پر دھیرے دھیرے کروٹ لے رہا ہو۔ ہم ایک طویل سفر کے بعد یہاں پہنچے تھے، اور اب یہاں کی خاموشی میں ڈوب کر ایک خوبصورت شام گزارنے کا ارادہ کر رہے تھے۔

"پانی کا رنگ کتنی عجیب سی خاموشی میں ڈوب رہا ہے!" میں نے آہستہ سے کہا۔

"ہاں، مگر مجھے بھوک لگ رہی ہے اور تمھیں کھانے کی فکر نہیں، بس ان مناظر میں ہی کھوگئی ہو' چلو آؤ حلال ریسٹورنٹ تلاش کرتے ہیں'' بالآخر تھوڑی سی تلاش کے بعد، ہمیں یہاں ایک حلال ریسٹورنٹ مل گیا۔

اب ہم نانکسی دریا کے کنارے ایک چھوٹے سے حلال ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے۔ جہاں چینی کھانے کے ساتھ ساتھ پاکستانی ذائقوں کا وعدہ بھی تھا۔ دریا کی نرم ہوا، کھانے کی خوشبو اور خوشگوار ماحول—یہ سب کچھ دل کو بڑی راحت دے رہا تھا۔ مگر ایک سوال تھا جو دماغ میں چل رہا تھا— کیا واقعی یہ چینی کھانے ہمارے پاکستانی ذائقوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں؟

" کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ چینی کھانوں کا ذائقہ ہمارے پاکستانی پکوانوں کے مقابلے میں کیسا لگتا ہے؟" میں نے ذرا توقف سے سوال کیا، جیسے کسی سنجیدہ طعامی تحقیق کا آغاز کر رہی ہوں

" پہلے تم یہ بتاؤ، کیا چینی کھانوں میں وہ مصالحہ اور تیز ذائقہ ہے جو ہمارے پکوانوں کی روح ہے؟" شوہر جی نے طنزیہ انداز میں بجائے جواب کے سوال ہی کر دیا

"سچ پوچھیں، تو نہیں!" میں نے فوراً جواب دیا۔ "اگر چینی کھانوں میں اس بات کی کمی نہیں ہوتی، تو شاید میں اس وقت بریانی کے بارے میں نہ سوچتی!"

''ہاہاہا چائنیز ریسٹورنٹ اور بریانی۔۔۔'' دوسری طرف طویل قہقہہ تھا۔

"ہاں، وہی کراچی کی بریانی، جس کا مزہ بچپن سے زبان پر یوں محسوس ہوتا ہے جیسے اس کی خوشبو اور ذائقہ ہمارے ذوق میں ہمیشہ کے لیے بسا ہو۔ جس میں خوشبو کا ایک طوفان ہوتا ہے، چاولوں کی تہوں میں گوشت چھپ کر سنہری زرد رنگ میں چمکتا ہے، سلاد اور رائتے کے ساتھ اس کا ذائقہ تو گویا زبان پر جادو کر دیتا ہے۔ لیکن یہاں چینی کھانوں میں اس قسم کی شدت نہیں ہے۔ ان کے کھانے نرم، ہلکے اور بعض اوقات تو ایسے لگتے جیسے آپ کسی سرسبز وادی میں جا کر بیٹھ گئے ہوں، جہاں صرف سبزیاں اور تھوڑی سی مچھلی کا مزہ آ رہا ہو۔'' میں نے منہ بناتے ہوئے کہا

"اور پائے؟" میں نے شوہر جی کی طرف رخ کر کے سوال کیا، " کیا یہاں پائے ہیں؟"

"پائے؟ یہاں تو شاید پائے کے بارے میں بھی کسی نے نہ سنا ہو!" شوہر جی نے ہنستے ہوئے کہا۔

" نہیں، پائے یہاں بھی پائے جاتے ہیں!" ریسٹورنٹ کے مالک نے بتایا تھا، " مگر ان میں چینی طریقے سے گوشت اور ہلکے مصالحے استعمال کیے جاتے ہیں۔" میں نے کہا

اور پھر ہم نے پائے، چائنیز رائس، چائنیز کباب، نوڈلز، اور مچھلی کا آرڈر دیا۔ جب کھانا آیا تو میں نے ایک گہری سانس لی اور شوہر جی سے مسکراتے ہوئے کہا، "یہ چائنیز کھانے، کیا ہماری بریانی، نہاری اور پائے کا مقابلہ کر پائیں گے؟

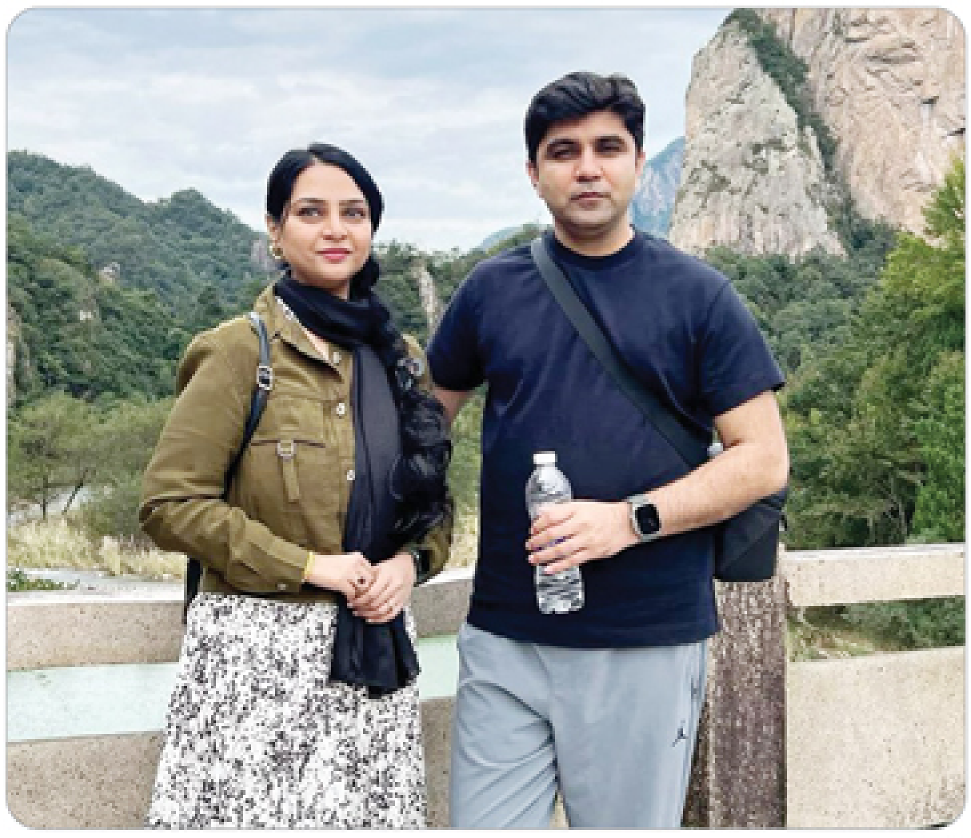

چائنیز رائس دیکھ کر تو دل میں تھوڑی سی ہنسی آئی۔ "یہ دیکھیں، چائنیز رائس ہماری بریانی کے سامنے یہ بے رنگ اور بے ذائقہ نظر آ رہا ہے؟ کہاں بریانی کا رنگ اور خوشبو، یہ رائس تو بالکل سفید اور معصوم لگتے ہیں۔۔۔

"یہ چائنیز رائس کم از کم پیٹ میں آسانی سے اتر جائے گا، تمہاری بریانی میں تو اتنی تیزی ہوتی ہے کہ کبھی کبھی دل اور معدے دونوں کو شکایت ہو جاتی ہے'' شوہر جی نے ہنستے ہوئے کہا

پھر چائنیز کباب کی باری آئی۔ "یہ کباب دیکھیں!" ہماری چکن تندوری کباب اور چپلی کباب کے سامنے، یہ کتنے بے جان لگتے ہیں! جہاں ہمارے کبابوں میں ذائقے کا آتش فشاں ہوتا ہے، یہ چائنیز کباب جیسے نرم، ہلکے اور بہت زیادہ مہذب لگتے ہیں۔" میں نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا

" مگر، ان میں کم از کم صحت کا خیال رکھا گیا ہے" چائنیز کباب، کم گھی اور کم مصالحے سے تیار ہوتے ہیں، تاکہ تمہیں پچھلے کھانے کے بعد سونے کی ضرورت نہ پڑے'' شوہر جی نے فوراً جواب دیا۔

پھر نوڈلز کا وقت آیا۔ "یہ نوڈلز کا ذائقہ سب سے اچھا ہے'' میں نے چوپ اسٹک سے نوڈلز ٹرائی کرتے ہوئے کہا''

'' کیونکہ یہ بائے برتھ چائنیز جو ہیں۔۔۔ شوہر جی نے بے ساختہ کہا اور پھر دونوں ہنسنے لگے۔

بالکل یہ کھانے ہمارے پائے اور نہاری کے مقابلے میں کچھ نہیں ہیں!" "پائے کا جو ذائقہ ہوتا ہے، اس میں گوشت کی گہرائی، مسالوں کی شدت، اور نرم گوشت کے ریشوں کا جو مزہ ہوتا ہے، وہ نوڈلز میں کہاں! اور پھر نہاری! وہ اتنی ریشمی، گھی سے چمک رہی ہوتی ہے کہ جب آپ کے چمچ میں آتی ہے، تو لگتا ہے کہ کوئی جواہرات ہیں!"

شوہر جی نے ہنستے ہوئے کہا، "تمہاری نہاری کی شان، کمال ہے! اور پائے، وہ تو بالکل بھی ان نوڈلز کے مقابلے میں نہیں آ سکتے۔"

آخرکار مچھلی کا وقت آیا۔ "یہ چائنیز مچھلی بھی ہماری فرائی مچھلی کے ساتھ موازنہ نہیں کر سکی!" میں نے کہا، "ہماری مچھلی میں وہ مسالوں کی شدت اور کھٹی میٹھی خوشبو ہوتی ہے، جو چائنیز مچھلی میں کہاں؟

مگر یہ چائنیز مچھلی زیادہ ہلکی اور تازہ ہے!" شوہر جی نے جواب دیا۔"

''یہ تو ابھی بھی شوربے میں تیر رہی ہے، مچھلی پانی میں رہتی ہے۔ شاید اس لیے چائنیز اسے شوربے میں ہی ہمیشہ بناتے ہیں۔

میں نے کانٹے سے مچھلی کو الٹتے پلٹتے ہوئے سوال کیا

کم از کم اس میں وہ تیز مصالحے نہیں ہیں جو آپ کے بنائے ہر کھانے میں ملتے ہیں، ویسے مچھلی کا یہ سوپ بے مزے کا'' شوہر جی نے منہ بناتے ہوئے اس ڈش کی تعریف کی

اور پھر آخری ڈش جو ہم نے فقط ٹیسٹ کے لیے منگوائی تھی کہ دیکھتے ہیں کیسی ہوگی وہ تھے پائے، جب میں نے چینی پائے چکھے، تو دل میں وہی شک پیدا ہوا جو انسان کے اندر نئے تجربات کے دوران ہوتا ہے—یہ پائے تو اتنے نرم اور ہلکے تھے کہ جیسے اس میں مصالحے کا ذائقہ گم کر دیا ہو۔

" کیا یہی پائے ہیں؟" میں نے شوہر جی سے کہا، "ان میں وہ طاقت کہاں جو پاکستانی پائے میں ہوتی ہے؟ جو ایک ہی نوالے سے دل کی دھڑکن تیز کر دے؟" میرا سوال تھیکا سا تھا۔

" یہ پائے پاکستانی نہیں ہیں، یہ چینی پائے ہیں، اور ان کا ذائقہ تمھیں پاکستانی پکوانوں کے مقابلے میں ہلکا ہی لگے گا!" اس بار جواب بڑا پھیکا سا آیا تھا

آخرکار، جب ہم نے یہ سب چکھ لیا، تو ہنستے ہوئے کہا، " چائنیز کھانے، ایک طرف اور ہماری روایتی پکوان، دوسری طرف۔ ان میں سادگی اور تازگی ہے، مگر پاکستانی کھانوں کا ذائقہ، وہ دل کو چھو لیتا ہے۔"

''میرے خیال میں اب چلنا چاہئے ویسے فریج میں رات کا بچا ہوا کچھ ہوگا'' شوہر جی نے بیزاری سے کہا۔ یہ وہ سوال تھا جو ہر بار چائنیز ریسٹورنٹس سے اٹھتے ہوئے ذہن میں آتا ہے

کیونکہ چائنیز کھانوں سے پیٹ بھر جاتا ہے مگر دل نہیں۔۔۔

''اچھا آج عید کا دن ہے کچھ میٹھا تو منگوا دیں۔۔۔'' میں نے ریکویسٹ کی'' ہو تو گیا میٹھا میٹھا۔ ہمارے ارد گرد اتنے چینی۔۔۔۔۔۔

''جملہ ادھورا تھا

''جی میں سمجھ گئی چلئے گھر چلتے ہیں۔۔۔۔'' میں نے پرس سنبھالتے ہوئے کہا

ریستوران سے نکلتے وقت رات کا اندھیرا گہرا ہو چکا تھا، مگر ہمارے چہروں پر ہلکی سی روشنی تھی، وہ روشنی جو ایک اچھی عید گزارنے کی خوشی سے آتی ہے۔ ہوا میں خنکی بڑھ چکی تھی، اور میں نے شال اچھی طرح لپیٹ لی۔ شوہر جی نے مسکراتے ہوئے میری طرف دیکھا اور پوچھا۔

"تو کیسا لگا آج کا دن؟ چینی کھانے یادگار رہے یا پاکستانی بریانی کی اقسام ذہن پر حاوی ہو گئیں؟"

"بریانی تو دل کی دھڑکن میں بسی ہوئی ہے، وہ میں خود بنا کر آپ کو کھلاؤں گی، لیکن ماننا پڑے گا، آج کا دن بھی کسی بھرپور ذائقے دار پکوان سے کم نہیں تھا!"

گھر پہنچے تو تھکن کے باوجود دل عجیب سا ہلکا اور خوش تھا۔ یہ عید شاید پاکستان جیسی نہیں تھی، نہ وہ رونق، نہ گلیوں میں بچوں کی دوڑیں، نہ مسجد کے میناروں سے بلند ہونے والی تکبیریں۔ مگر اس عید میں کچھ اور خاص تھا۔ ایک نئی دنیا کو جاننے کا تجربہ، نئے چہروں کے ساتھ کچھ پرانی یادوں کو بانٹنے کا لمحہ، اور ساتھ یہ احساس کہ خوشیاں کہیں بھی ہوں، مل بانٹ کر ہی مکمل ہوتی ہیں۔

شوہر جی نے چائے کا کپ ہاتھ میں لیتے ہوئے ہنستے ہوئے کہا، "ویسے اگر کل پھر وہی چینی کھانوں کا ذائقہ آزمانا ہے، تو میں ابھی سوچ لوں کہ بچنا کیسے ہے!"

میں نے مسکرا کر کہا، "یہی تو اصل مزہ ہے، کبھی مزہ مصالحے میں، کبھی زندگی کے چھوٹے چھوٹے لمحوں میں۔ آج کی عید اسی لیے یادگار رہے گی۔"

یوں، مسکراہٹوں اور شوخیوں کے ساتھ عید کا دن ختم ہوا، مگر یادوں میں ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو گیا۔

دنیا کے امیر ترین افراد کی فہرست جاری

ٹیسلا کے مالک ایلون مسک ایک بار پھر دنیا کے امیر ترین فرد قرار پائے، ایلون مسک کی دولت میں 2024 کے دوران 75 فیصد اضافہ

2024 میں فرانس سے تعلق رکھنے والے برنارڈ آرنلٹ دنیا کے امیر ترین شخص تھے، ایک سال کے دوران 247 افراد ارب پتی بنے

فوربز کی 39 ویں سالانہ فہرست کے مطابق دنیا بھر میں اس وقت 3028 ارب پتی موجود ہیں جو تاریخ کی سب سے بڑی تعداد ہے

کنزیومر واچ نیوز

امریکی جریدے فوربز نے 2025 کے لیے دنیا کے امیر ترین افراد کی فہرست جاری کر دی ہے اور ٹیسلا کے مالک ایلون مسک ایک بار پھر دنیا کے امیر ترین فرد قرار پائے ہیں۔ ایلون مسک کی دولت میں 2024 کے دوران 75 فیصد اضافہ ہوا اور اس طرح وہ ایک بار پھر فوربز کی فہرست میں دنیا کے امیر ترین شخص بن گئے۔ اس سے قبل 2024 میں فرانس سے تعلق رکھنے والے برنارڈ آرنلٹ دنیا کے امیر ترین شخص قرار دیے گئے تھے۔ اب نئی فہرست میں ایلون مسک نے 342

ارب ڈالرز کے ساتھ دنیا کے امیر ترین شخص بننے کا اعزاز حاصل کیا اور یہ پہلی بار ہے جب کوئی فرد اتنی زیادہ دولت کے ساتھ دنیا کا امیر ترین شخص قرار پایا۔ فوربز کی 39 ویں سالانہ فہرست کے مطابق دنیا بھر میں اس وقت 3028 ارب پتی موجود ہیں جو تاریخ میں سب سے زیادہ تعداد ہے۔ ایک سال کے دوران 247 افراد ارب پتی بنے۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ دنیا کے ارب پتی کی دولت میں ایک سال کے دوران 2 ہزار ارب ڈالرز کا اضافہ ہوا اور وہ مجموعی طور پر 16 ہزار ارب ڈالرز سے زیادہ کے مالک ہیں۔ فہرست میں بیٹا کے چیف ایگزیکٹو مارک زکربرگ 2016 ارب ڈالرز کے ساتھ دنیا کے دوسرے جبکہ ایمازون کے بانی جیف بیزوز 2015 ارب ڈالرز کے ساتھ تیسرے امیر ترین شخص قرار پائے۔ اوریکل کے شریک بانی لیری ایلیسن 192 ارب ڈالرز، برنارڈ آرنلٹ 178 ارب ڈالرز، وارن بفٹ 154 ارب ڈالرز کے ساتھ چھٹے، گوگل کے شریک بانی لیری پیج 144 ارب کے ساتھ 7 ویں جبکہ دوسرے شریک بانی سرگئی برن 138 ارب ڈالرز کے ساتھ 8 ویں نمبر پر رہے۔ اسپین سے تعلق رکھنے والے ایمانسیو اورٹیگا کے حصے میں 9 ویں نمبر آیا جو 124 ارب ڈالرز کے مالک ہیں جبکہ مائیکروسافٹ کے سابق چیف ایگزیکٹو اسٹیو بالمر 118 ارب ڈالرز کے ساتھ 10 ویں نمبر پر رہے۔ ماضی میں برسوں تک دنیا کے امیر ترین شخص رہنے والے مائیکرو سافٹ کے شریک بانی بل گیٹس اب کافی نیچے آ گئے ہیں اور 108 ارب کے ساتھ 13 ویں نمبر پر رہے۔ بھارت کے مکیش امبانی 92.5 ارب ڈالرز کے ساتھ ایشیا کے امیر ترین شخص قرار پائے جبکہ مجموعی طور پر وہ دنیا کے 18 ویں امیر ترین شخص ہیں۔ دنیا کی امیر ترین خاتون امریکا سے تعلق رکھنے والی ایلس والٹن ہیں جو 101 ارب ڈالرز کے ساتھ 15 ویں نمبر پر موجود ہیں۔ ان کے بعد فرانس کی BettencourtFrancoise Meyers دنیا کی دوسری امیر ترین خاتون قرار دی گئی ہیں جو 81.6 ارب ڈالرز کی مالک ہیں۔

رمضان المبارک میں اسٹاک مارکیٹ نے زبردست منافع کمایا

2015 کے بعد سے پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے منافع کے لیے 2025 دوسرا بہترین رمضان ثابت، بروکریج فرم عارف حبیب کی رپورٹ

مارکیٹ میں تیزی کی بڑی وجہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے ساتھ اسٹاف لیول معاہدہ اور گردشی قرضوں کے حل کا منصوبہ تھا

انڈیکس 113499 پوائنٹس پر کھلنے کے بعد 119422 پوائنٹس کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا، کرنٹ اکاؤنٹ 691 ملین ڈالر کے سرپلس پر رہا

کنزیومر واچ نیوز

2015 کے بعد سے اس ماہ رمضان میں اسٹاک مارکیٹ (پی ایس ایکس) نے زبردست منافع کمایا۔ ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق ایک بروکریج فرم نے اپنی رپورٹ میں تصدیق کی ہے کہ 2015 کے بعد سے پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے منافع کے لیے 2025 دوسرا بہترین رمضان ثابت ہوا۔ بروکریج فرم عارف حبیب لمیٹڈ نے نشاندہی کی کہ بینچ مارک کے ایس ای 100 انڈیکس نے رمضان 2025 کے دوران 5.2 فیصد منافع ریکارڈ کیا۔ ماہ رمضان کے دوران مارکیٹ میں تیزی کی بڑی وجہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے ساتھ اسٹاف لیول معاہدہ طے پانے کے علاوہ حکومت کا گردشی قرضوں کے حل کا منصوبہ تھا، جہاں میڈیا رپورٹس کے مطابق نمایاں پیش رفت ہوئی ہے اور حکومت بجلی کی قیمتوں کو کم کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ مارکیٹ میں بنیادی طور پر 7 ارب ڈالر کے توسیعی فنڈ سہولت کے تحت پہلے جائزے کے بعد ہونے والے اسٹاف لیول معاہدے کی وجہ سے بحالی آئی، جس نے 1.1 ارب ڈالر کی دوسری قسط جاری کرنے کی راہ ہموار کی۔ لچک اور پائیداری سہولت (آر ایس ایف) کے تحت ایک نیا 28 ماہ کا 1.3 ارب ڈالر کا انتظام بھی طے پایا۔ دریں اثنا، حکومت نے 640 ارب روپے اکٹھے کیے، جو کہ 650 ارب روپے کے ٹی بل آکشن ہدف سے قدرے کم ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2024 میں سب سے مضبوط کارکردگی دیکھنے میں آئی، جس میں کے ایس ای 100 انڈیکس نے متاثر کن 6.9 فیصد منافع دیا اور مہینے کے دوران اوسط منافع 1.3 فیصد تھا۔ ٹاپ لائن سیکیورٹیز کے مطابق، اسٹاک مارکیٹ کے لیے رمضان کے دوران اہم پیش رفتوں میں فروری کے مہینے کے لیے کم افراط زر کی ریڈنگ، غیر تبدیل شدہ مالیاتی پالیسی، اور 3.1 ارب ڈالر کی ترسیلات زر شامل ہیں جو کہ 39 فیصد زیادہ ہے۔ پی ایس ایکس نے مارچ اور رمضان میں مثبت کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انڈیکس، جو 113499 پوائنٹس پر کھلنے کے بعد مہینے کے دوران 119422 پوائنٹس کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا، مہینے کے دوران 111717 پوائنٹس کی کم ترین سطح پر گر گیا۔ تاہم، مہینے کے آخر تک، یہ 117807 پوائنٹس پر بند ہونے میں کامیاب رہا، جو کہ 4555 پوائنٹس یا 4.02 فیصد کا اضافہ ہے۔ انڈیکس میں ہفتہ بہ ہفتہ 635 پوائنٹس یا 0.5 فیصد کی کمی ظاہر ہوئی۔ ٹاپ لائن سیکیورٹیز کے مطابق فروری 2025 کے لیے کاروں کی فروخت 12084 یونٹس رہی (سال بہ سال 24 فیصد زیادہ جبکہ مہینہ بہ مہینہ 29 فیصد کم)، مزید کہا کہ مہینے کے لیے کرنٹ اکاؤنٹ میں 12 ملین ڈالر کا خسارہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ رواں مالی سال کے 8 ماہ کے لیے کرنٹ اکاؤنٹ 691 ملین ڈالر کے سرپلس پر رہا۔

ٹاپ لائن سیکیورٹیز کی رپورٹ کے مطابق اوسط یومیہ ٹریڈ شدہ حجم اور قیمت بالترتیب 366 ملین شیئرز اور 24 ارب روپے رہی۔

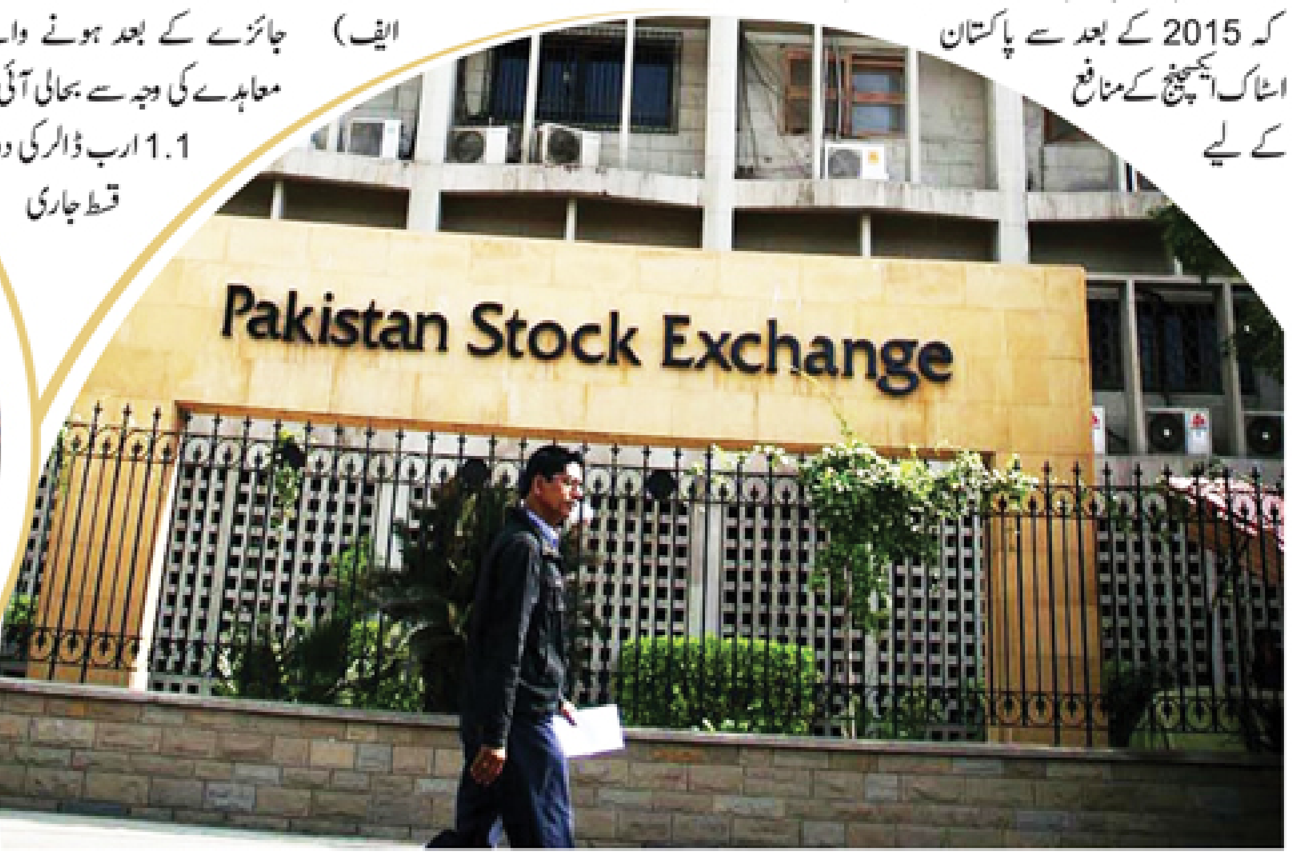

ڈیجیٹل ادائیگیوں کی تعداد 2 ارب سے تجاوز کر گئی

کنزیومر واچ نیوز

اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) کے مالی سال 25 کے لیے دوسری سہ ماہی ادائیگی کے نظام کے جائزے کے مطابق پہلی بار ایک سہ ماہی میں خوردہ ڈیجیٹل ادائیگیوں کی تعداد 2 ارب سے تجاوز کر گئی، جو گزشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں حجم میں 11 فیصد اضافہ ہے۔ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق اس سہ ماہی (اکتوبر تا دسمبر) کے دوران ان ٹرانزیکشنز کی مجموعی مالیت 12 فیصد اضافے کے ساتھ 154 کھرب روپے تک پہنچ گئی۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ لین دین کی قیمت میں اضافہ بنیادی طور پر موبائل بینکنگ ایپس، انٹرنیٹ بینکنگ اور بینک برانچوں میں اوور دی کاؤنٹر (او ٹی سی) لین دین کی وجہ سے ہوا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ڈیجیٹل چینلز نے ایک ارب 88 کروڑ ٹرانزیکشنز (تمام ریٹیل ادائیگیوں کا 88 فیصد) پراسیس کیں، جب کہ او ٹی سی چینلز نے 26 کروڑ 30 لاکھ ٹرانزیکشنز کو پراسیس کیا، جو ریٹیل ادائیگیوں کا باقی 12 فیصد حصہ ہے۔اس کے مقابلے میں 45 کھرب روپے یا قیمت کے لحاظ سے 29 فیصد خوردہ ادائیگیاں ڈیجیٹل چینلز کے ذریعے کی گئیں، جب کہ 109 کھرب روپے (71 فیصد) او ٹی سی چینلز (بینک برانچز اور برانچ لیس بینکنگ ایجنٹس) کے ذریعے کی گئیں۔

موبائل بینکنگ، راست میں اضافہ

موبائل بینکنگ ایپس کیش لیس ٹرانزیکشنز کی جانب منتقلی کی قیادت کرتی رہیں، سہ ماہی کے دوران 24 کھرب روپے مالیت کی ایک ارب 45 کروڑ ادائیگیوں پر کارروائی کی گئی، حجم میں 13 فیصد اور ٹرانزیکشن ویلیو میں 28 فیصد اضافہ ہوا۔

اسٹیٹ بینک کی رپورٹ کے مطابق موبائل بینکنگ اب حجم کے لحاظ سے 77 فیصد اور قیمت کے لحاظ سے 53 فیصد ڈیجیٹل ٹرانزیکشنز کا حصہ رکھتی ہے، جس سے ڈیجیٹل ادائیگیوں کے بنیادی محرک کے طور پر اس کے کردار کو تقویت ملتی ہے۔

دریں اثنا فوری ادائیگی کے نظام راست میں نمایاں طور پر تبدیلی دیکھنے میں آئی، اور پرسن ٹو پرسن (پی ٹو پی) ٹرانزیکشنز 29 کروڑ 40 لاکھ تک پہنچ گئیں، جو حجم میں 50 فیصد اضافے کی عکاسی کرتی ہیں، جب کہ ان کی مجموعی مالیت 61 کھرب روپے تک پہنچ گئی جو گزشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں 32 فیصد زیادہ ہے۔

ای کامرس ادائیگیوں میں نمایاں اضافہ

ملک کے 19 ہزار 519 اے ٹی ایمز نے 43 لاکھ روپے مالیت کی 25 کروڑ 90 لاکھ ٹرانزیکشنز کی سہولت فراہم کی، جو اوسطاً 16 ہزار 400 روپے اور 144 ٹرانزیکشنز فی اے ٹی ایم روزانہ کی بنیاد پر کی گئیں۔

ای کامرس ادائیگیوں میں بھی نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا، 15 کروڑ 20 لاکھ آن لائن ٹرانزیکشنز، حجم میں 30 فیصد اضافہ، اور مجموعی مالیت 192 ارب روپے، جو گزشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں 32 فیصد زیادہ ہے۔

اسٹیٹ بینک کا کہنا ہے کہ آر ٹی جی ایس (ریئل ٹائم گراس سیٹلمنٹ سسٹم) کے ذریعے بڑی مالیت کی ٹرانزیکشنز سے 33 کروڑ روپے کی ٹرانزیکشنز طے ہوئیں، جس سے مالیت میں 19 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ پاکستان کی ڈیجیٹل معیشت کی جانب منتقلی اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے اسٹریٹجک اقدامات اور بینکوں، فن ٹیک اور ادائیگی خدمات فراہم کرنے والوں کی مشترکہ کوششوں کی وجہ سے ہو رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل ادائیگیوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، اسٹیٹ بینک آف پاکستان مالی شمولیت کو فروغ دینے اور افراد اور کاروباری اداروں کے لئے ادائیگی کی کارکردگی کو بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔

ایف بی آر کا ٹیکس شارٹ فال بدستور قابو سے باہر

کنزیومر واچ نیوز

ایف بی آر کا ٹیکس شارٹ فال بدستور قابو سے باہر، مالی سال کے پہلے نو ماہ میں ریونیو خسارہ سات سو پچیس ارب روپے تک پہنچ گیا۔

ریونیو ہدف میں 636 ارب روپے کی کمی بھی کام نہ آئی، رواں مالی سال کے پہلے 9 ماہ میں نظرثانی شدہ ہدف میں بھی 725 ارب روپیکا شارٹ فال ہوا، صرف مارچ کے مہینے میں ریونیو خسارہ 100 ارب روپے سے زیادہ، 1220 ارب ہدف کے مقابلے تقریباً 1100 ارب روپے عبوری ٹیکس جمع ہو سکا۔ آئی ایم ایف کا دباؤ اور ٹیکس نیٹ بڑھانے کی کوششیں کارآمد ثابت نہیں ہوئیں، مارچ میں 34 ارب جبکہ 9 ماہ میں 384 ارب کے ریفنڈز ادا کئے گئے۔عبوری اعداد و شمار کے مطابق مالی سال کے 9 ماہ میں ایف بی آر نے 8,444 ارب روپے ٹیکس جمع کیا۔ جبکہ ٹیکس ہدف 9 ہزار 167 ارب روپے مقرر تھا، موجودہ مالی سال کا نظرثانی شدہ سالانہ ہدف 12 ہزار 334 ارب روپے مقرر ہے، جبکہ اصل ٹیکس ہدف 12 ہزار 970 ارب روپے تھا، ایف بی آر کو نظرثانی شدہ سالانہ ہدف پورا کرنے کیلئے اگلے تین ماہ میں کوششیں تیز کرنا ہوں گی۔

ادھر وزارت خزانہ نے آئی ایم ایف کی ایک اور شرط پوری کرتے ہوئے سرکاری قرضوں سے متعلق پہلی ششماہی رپورٹ جاری کردی ہے۔

سرکاری قرضوں کا مجموعی حجم 74 ہزار ارب روپے سے بھی بڑھ گیا

کنزیومر واچ نیوز

وزارت خزانہ نے سرکاری قرضوں سے متعلق پہلی ششماہی رپورٹ جاری کردی۔ششماہی رپورٹ کے مطابق دسمبر دو ہزار چوبیس تک سرکاری قرضوں کا مجموعی حجم چوہتر ہزار ارب روپے سے بھی بڑھ گیا، چھ ماہ کے دوران اس قرض پر پانچ ہزار ایک سو بیالیس ارب روپے کا سود بھی ادا کیا گیا، جولائی تا دسمبر 2024 سرکاری قرضوں میں 2767 ارب روپے اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔6 ماہ کے دوران قرضوں پر 5 ہزار 142 ارب روپےسود ادا کیا گیا، 90 فیصد سود مقامی قرضوں پر دیا گیا، حجم 49 ہزار 883 ارب روپے رہا، اس دوران 24 ہزار 130 ارب روپے کے بیرونی قرضے ریکارڈ کیے گئے، 6 ماہ میں اندرونی 2723 ارب اور بیرونی قرضوں میں 44 ارب روپے اضافہ ریکارڈ کیا گیا، اندرونی قرضوں کی شرح 67.4 فیصد اور بیرونی قرضوں کی 32.6 فیصد رہی، اندرونی قرضوں کی واپسی کی اوسط مدت 2.9 سال سے بڑھ کر 3.4 سال ہوگئی۔

بیرونی قرضوں کی میچورٹی کی مدت 6.2 سال کی آسان سطح پر ہے، جولائی تا دسمبر مالی خسارہ 1538 ارب روپے رہا، مقامی قرضوں سے پورا کیا، درمیانی سے طویل مدت کیلئے پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز اور اجارہ سکوک جاری کئے، گورنمنٹ سیکیورٹیز بائی بیک اینڈ ایکسچینج پروگرام کا اجراء کیا گیا، تقریباً ایک ہزار ارب روپے کے بائی بیک کرنے سے 31 ارب روپے کی بچت ہوئی، وزارت خزانہ کی رپورٹ کیمطابق 6 ماہ میں مہنگائی، مالی و کرنٹ اکاونٹ خسارے میں کمی، ایکسچینج ریٹ مستحکم رہا، جولائی تا دسمبر پرائمری بیلنس 3604 ارب روپے ریکارڈ کیا گیا، جولائی تا دسمبر مہنگائی کی اوسط شرح 7.2 فیصد ریکارڈ کی گئی، میڈیم ٹرم ڈیبٹ اسٹریٹجی 2023-26 میکرواکنامک حکمت عملی کا حصہ ہے۔

اسٹارلنک کی عنقریب آمد سے ٹیلی کام کمپنیاں خوف کا شکار

اسلام آباد (کنزیومرواچ نیوز) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) جلد ہی پاکستان میں کام شروع کرنے کے لیے اسٹارلنک کو حتمی منظوری دینے کے لیے تیار ہے جس کے باعث ٹیلی کام انڈسٹری میں شکوک وشبہات اور نامعلوم خوف نمایاں ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسٹارلنک کی آمد کے حوالے سے کافی قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں، لیکن پاکستان کے چاروں ٹیلی کام آپریٹرز اس بات پر متفق ہیں کہ ابھی نتائج کی پیش گوئی کرنا مشکل ہے۔ سوالات کا جواب دیتے ہوئے جاز، زونگ، ٹیلی نار، اور یوفون نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ اسٹارلنک اپنی سیٹلائٹ پر مبنی انٹرنیٹ سروسز پریمیم قیمتوں پر پیش کرے گا، اور اس سے خاص طور پر شہری علاقوں میں فائبر پر موجودہ ڈیٹا سروسز کے تبدیل ہونے کا امکان کم ہے۔ ایک ٹیلی کام کمپنی کے سینئر ایگزیکٹو نے کہا کہ قلیل مدت میں، اسٹارلنک سروسز کو سبسکرائب کرنے والے کلائنٹس ہوسکتے ہیں، لیکن یہ سروسز بہت مہنگی ہیں اس لیے ہر کوئی اس کا حصہ نہیں بنے گا۔

ٹول ٹیکس میں ایک بار پھر 15 سے 50 فیصد اضافہ کر دیا گیا

تین ماہ سے بھی کم عرصے میں نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) نے اپنی موٹرویز اور ہائی ویز کے لیے ٹول ٹیکس میں ایک بار پھر 15 سے 50 فیصد اضافہ کردیا جو یکم اپریل سے لاگو ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق اس سے قبل 5 جنوری کو ٹول ٹیکس بڑھایا گیا تھا۔ نظرثانی شدہ ٹول ٹیکس کے تحت، این ایچ اے گاڑیوں کے لیے 60 روپے کے بجائے 70 روپے وصول کر رہا ہے۔ وین اور جیپ کے لیے ٹول ٹیکس 100 روپے سے بڑھا کر 150 روپے کردیا گیا ہے۔ اسی طرح بسوں کا ٹول 200 روپے سے بڑھا کر 250 روپے کردیا گیا ہے۔ اب 2 اور 3 ایکسل ٹرک کے مالکان کو 250 روپے کے بجائے 300 روپے ٹول ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔ اسی طرح مخصوص ٹرکوں کے لیے ٹول 500 روپے سے بڑھا کر 550 روپے کردیا گیا ہے۔ ایم 1، ایم 3، ایم 4، ایم 5، ایم 14، اور ای 35 سمیت بڑے روٹس پر موٹروے ٹول بھی بڑھا دیا گیا ہے۔ 'ایم 1' اسلام آباد-پشاور موٹروے کار کا ٹول 550 روپے کردیا گیا، جبکہ ایم 3 لاہور-عبدالحکیم موٹروے کی فیس 700 روپے سے بڑھ کر 800 روپے ہوگئی ہے۔ اسلام آباد-پشاور موٹروے پر ویگن یا 12 سیٹر کے لیے نظرثانی شدہ ٹول کے تحت یہ 850 روپے مقرر کیا گیا ہے، 13 سے 15 سیٹرز/کوسٹر/منی بس کے لیے 1150 روپے، بس 1,650 روپے، 2 اور 3 ایکسل ٹرک کے لیے 2,150 روپے اور مخصوص ٹرکوں کے لیے 2,650 روپے ٹول مقرر کیے گئے ہیں۔ ایم 4 پنڈی بھٹیاں-فیصل آباد-ملتان موٹروے پر کار کا ٹول 950 روپے سے بڑھا کر 1,050 روپے اور ایم 5 ملتان-سکھر موٹروے پر 1,100 روپے سے بڑھا کر 1,200 روپے کردیا گیا ہے۔ اسی طرح 'ایم 14' ڈیرہ اسمٰعیل خان-ہکلہ موٹروے کا ٹول اب 600 روپے سے بڑھ کر 650 روپے، جبکہ 'ای 35' حسن ابدال-حویلیاں-مانسہرہ موٹروے کا ٹول 250 روپے سے بڑھ کر 300 روپے ہوگیا ہے۔ بڑی گاڑیوں کے لیے، نظرثانی شدہ ٹول ریٹس اب گاڑی کی قسم اور روٹ کے لحاظ سے 850 روپے سے لے کر 5,750 روپے تک ہیں۔ این ایچ اے نے اب تک اس اضافے کی تفصیلی وضاحت فراہم نہیں کی ہے، لیکن ایڈجسٹمنٹ سڑکوں کی دیکھ بھال اور بنیادی ڈھانچے کے اخراجات میں وقتاً فوقتاً ہونے والی نظرثانی کے مطابق ہے۔

رواں برس عیدالفطر کا سیزن تاجروں کے لیے مایوس کن رہا

کراچی: (کنزیومرواچ نیوز) رواں برس عیدالفطر کا سیزن تاجروں کے لیے مایوس کن رہا جب کہ خریداری کی شرح میں بھی نمایاں کمی دیکھی گئی۔ گزشتہ برسوں کی طرح تاجروں کا 2025ء عید سیل سیزن بھی انتہائی مایوس کن ثابت ہوا۔ ہوشربا مہنگائی، کساد بازاری اور قوتِ خرید میں حوصلہ شکن کمی نے تاجروں کے کاروبار اور غریب ومتوسط طبقے کی عید کی خوشیاں منانے کے خواب بکھیر دیے۔ عید سیزن کے دوران مارکیٹوں میں رونق، چہل پہل اور گہما گہمی کے باوجود مطلوبہ خریداری سرگرمیوں کا فقدان رہا۔ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں بھی تاجر خریداروں کی راہ تکتے رہے اور صرف ایک سال میں عید پر فروخت ہونے والے سامان کی قیمتوں میں 40 تا 50 فیصد اضافہ ہوا۔

شمالی وزیرستان میں گیس اور تیل کا تیسرا ذخیرہ دریافت

پشاور (کنزیومرواچ نیوز) ماڑی انرجیز لیمیٹڈ نے ڈیڑھ ماہ سے بھی کم عرصے میں شمالی وزیرستان سے گیس اور تیل کی تیسری دریافت کا اعلان کردیا اور کمپنی کے وزستان بلاک سے گیس اور تیل کے مزید ذخائر دریافت کرلیے گئے۔ ماڑی انرجیز لیمیٹڈ کے مطابق گیس اور تیل کی دریافت وزیرستان بلاک سے ہوئی، دریافت سے 2 کروڑ 38 لاکھ مکعب فٹ یومیہ گیس حاصل ہوگی، نئی دریافت سے یومیہ 122 بیرل خام تیل بھی حاصل ہوگا۔ مارچ میں ماڑی انرجیز نے وزیرستان بلاک سے دوسری دریافت کا اعلان کیا تھا۔ دوسری دریافت سے 2 کروڑ 5 لاکھ مکعب فٹ یومیہ گیس اور یومیہ 117 بیرل خام تیل حاصل ہونے کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔ قبل ازیں ماڑی انرجیز نے فروری 2025 میں وزیرستان بلاک سے گیس اور تیل کی پہلی دریافت کا اعلان کیا تھا۔ پہلی دریافت سے ایک کروڑ 30 لاکھ مکعب فٹ یومیہ گیس اور یومیہ 20 بیرل خام تیل حاصل ہونے کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔

ٹیکسٹائل فضلے سے آلودگی کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں

اسلام آباد (کنزیومرواچ نیوز) 'زیرو ویسٹ 2025 کے بین الاقوامی دن' کا احاطہ کرنے والے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ دنیا بھر میں ہر سال 92 ملین ٹن ٹیکسٹائل ویسٹ پیدا ہوتا ہے، جو کپڑوں سے بھرے کچرے کے ٹرک کے برابر جسے ہر سیکنڈ میں جلایا لینڈ فل میں بھیج دیا جاتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 'زیرو ویسٹ ڈے' کے موقع پر فیشن اور ٹیکسٹائل کی صنعت میں کچرے کو اجاگر کیا گیا ہے، جس میں اس شعبے کے لینیئر بزنس ماڈل کی وجہ سے زیادہ پیداوار اور ضرورت سے زیادہ کھپت کے ماحولیاتی اور سماجی مسائل کو اجاگر کیا گیا ہے۔ ٹیکسٹائل کی پیداوار اور کھپت میں تیزی سے اضافہ اس شعبے میں پائیداری کی کوششوں کو پیچھے چھوڑ رہا ہے، جس سے خاص طور پر عالمی جنوب میں شدید ماحولیاتی، معاشی اور معاشرتی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

پاکستان کی زرعی برآمدات میں زبردست تیزی

اسلام آباد: (کنزیومرواچ نیوز) پاکستان کی زرعی برآمدات میں ایس آئی ایف سی کی سہولت کاری کے ذریعے تیزی دیکھنے کو ملی ہے جس سے عالمی منڈیوں تک رسائی آسان ہوئی ہے۔ حالیہ اعداد وشمار کے مطابق، پاکستان کی چین کو تل کی برآمدات میں 179 فیصد کا نمایاں اضافہ ہوا ہے جو عالمی مارکیٹ میں پاکستانی زرعی مصنوعات کی پیشرفت کی عکاسی کرتا ہے۔ 2025 کے پہلے دو ماہ میں 22,740 میٹرک ٹن تل چین کو برآمد کیے گئے ہیں، جو زرعی شعبے کے فروغ اور ملکی معیشت کو استحکام دینے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ زرعی پیداوار میں بہتری، جدید کاشتکاری طریقوں اور تجارتی آسانیوں کا نتیجہ بڑھتی ہوئی برآمدات میں دیکھنے کو ملا ہے۔ اس اضافے سے نہ صرف غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر مستحکم ہوں گے، بلکہ پاکستان کی معیشت کو مزید فروغ ملنے کی توقع بھی کی جارہی ہے۔ ایس آئی ایف سی کی معاونت سے زرعی مصنوعات کی عالمی منڈیوں تک رسائی پاکستان کے اقتصادی استحکام میں اہم کردار ادا کرے گی، جو آنے والے برسوں میں زرعی شعبے کی ترقی کو مزید تیز کرے گا۔

چیف ایڈیٹر: شیخ راشد عالم

ایڈیٹر: نشید آفاقی

صارفین سے سرکار تک

کنزیومر واچ

CONSUMER WATCH PAKISTAN

Government of Pakistan office of the Press Registrar Islamabad Registration No.2793

H41، پی سی ایچ ایس، بلاک 2، کراچی فون نمبر: 021-34528802-3